

شفا کر

مسعود ساموں



# شفا گریمر

مَسْعُودِ سَامُوئِل

C جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

- نام کتاب : شفا گریمر  
 نوعیت : ادبی تحریر  
 مصنف : مسعود ساموں  
 سائز : 18x22x8  
 صفحات : 144  
 اشاعت اول : 2018ء  
 کمپیوٹر کمپوزنگ : مسعود بن انور  
 طباعت : الحیات پرنٹو گرافرس، سرینگر فون 9906662404  
 قیمت : 300 روپے  
 ناشر : تکبیر پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) مدینہ چوک، گاؤ کدل، سرینگر  
 9419403126

باہتمام : اے۔ جی۔ قدوسی 9419525103

Shina Grammer

by : Masaud Samoon

Published by : TAKBEER Publications, Srinagar

Price : Rs. 300/-

تکبیر پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)

خان کمپلیکس، مدینہ چوک، گاؤ کدل، سری نگر

takbeerpublication@gmail.com – 9419403126

ملنے کا پتہ:- ۱۔ مسعود ساموں، آرمپورہ، سونروانی، بانڈی پورہ، کشمیر

9419180746

۲۔ TFC سینٹر، مدینہ چوک گاؤ کدل سرینگر

9419403126

# فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	عرض ناشر	۱۵
۲	پیش گفتار	۱۷
۳	مقدمہ	۲۰
۴	ہیجے	۲۸
۵	اعراب گئے علاقے	۳۲
۶	علم صرف	۳۸
۷	اسم	۴۰
۸	اسمیں قسم بنائوٹیوں لحاظ	۴۰
۹	اسم معرفہ گئے جنس میں قسم	۴۱
۱۰	اسم نکرہ گئے جنس میں قسم	۴۳
۱۱	اسم ذات گئے جنس میں قسم	۴۴
۱۲	اسم استفہام گئے جنس میں قسم	۴۶
۱۳	اسم مصدر	۴۶
۱۴	اسم مشتق گئے جنس میں قسم	۴۹

۱۵	لَوَازِمِ اِسْم	۵۳
۱۶	تَذْکِیرِ تانیث	۵۳
۱۷	وَاحِدِ جَمْع	۵۶
۱۸	اِسْمِیْنِ حَالَت	۵۹
۱۹	صِفَتِ گئے جِیسیں قِسمہ	۶۱
۲۰	صِفَتِ ذَاتِی گئے دُلّٰرِ یُونِثِ طَرِیقَاے	۶۱
۲۱	صِفَتِ ذَاتِیْنِ دَرَجَاے	۶۳
۲۲	صِفَتِ نِسْبَتِی	۶۴
۲۳	صِفَتِ عَدَدِی گئے جِیسیں قِسمہ	۶۶
۲۴	عَدَدِ مُعَيَّن، عَدَدِ غَیْرِ مُعَيَّن	۶۶
۲۵	عَدَدِ ذَاتِی، عَدَدِ تَرْتِیْبِی، عَدَدِ اِضَافِی	۶۶
۲۶	صِفَتِ مِقْدَارِی	۶۹
۲۷	اَبْوَدِ سُبُوْدِ	۷۰
۲۸	ضَمِیرِ گئے ضَمِیرِ یں قِسمہ	۷۱
۲۹	ضَمِیرِ شَخْصِی	۷۱
۳۰	ضَمِیرِ شَخْصِیْنِ حَالَتے، فاعلی، مفعولی، اِضَافِی	۷۲

۷۳	ضمیر شخصوں نقشہ حالت فاعلی	۳۱
۷۴	ضمیر شخصوں نقشہ حالت مفعولی	۳۲
۷۴	ضمیر شخصوں نقشہ حالت اضافی	۳۳
۷۵	ضمیر اشارہ	۳۴
۷۵	ضمیر اشاروں نقشہ	۳۵
۷۵	ضمیر اشاریں حالتے	۳۶
۷۶	ضمیر اشاروں نقشہ حالت فاعلی	۳۷
۷۶	ضمیر اشاروں نقشہ حالت مفعولی	۳۸
۷۷	ضمیر اشاروں نقشہ حالت اضافی	۳۹
۷۸	ضمیر استفہام	۴۰
۷۸	ضمیر استفہامیں حالتے	۴۱
۸۰	ضمیر استفہامیں قسمہ	۴۲
۸۰	ضمیر استفہام استخبّاری	۴۳
۸۰	ضمیر استفہام انکاری	۴۴
۸۰	ضمیر استفہام اقراری	۴۵
۸۰	ضمیر موصولہ	۴۶

۴۷	ضمیر موصولی حالتے	۸۱
۴۸	ضمیر تنکیریہ یا مبہم	۸۱
۴۹	ضمیر تاکید یا انعکاسی	۸۲
۵۰	فعل	۸۳
۵۱	فعل مقررہ، فعل مرکب	۸۳
۵۲	فعل لازم، فعل متعدی، فعل ناقص	۸۳
۵۳	فعلیں قسمہ زمنوں لحاظ سے	۸۴
۵۴	فعل ماضی	۸۵
۵۵	فعل حال	۸۵
۵۶	فعل مستقبل	۸۵
۵۷	فعل مضارع	۸۵
۵۸	فعل ماضیں قسمہ	۸۵
۵۹	ماضی مطلق	۸۵
۶۰	ماضی قریب	۸۶
۶۱	ماضی بعید	۸۶
۶۲	ماضی استمراری یا ماضی نا تمام	۸۶

۶۳	ماضی شکّیہ یا ماضی احتمالی	۸۶
۶۴	ماضی شرطیہ یا تمنائی	۸۶
۶۵	فعلیں قسمہ فاعلوں لحاظ	۸۷
۶۶	فعل معروف	۸۷
۶۷	فعل مجہول	۸۷
۶۸	فعلیں حالتے	۸۷
۶۹	فعل مثبت	۸۷
۷۰	فعل منفی	۸۸
۷۱	فعل امر	۸۸
۷۲	فعل نہی	۸۸
۷۳	امدادی فعل	۸۹
۷۴	گردانے گئے گردانوں لحاظ فعلیں قسمہ	۹۰
۷۵	فعلیں حالتے	۹۰
۷۶	گردان ماضی مطلق معروف	۹۱
۷۷	گردان ماضی مطلق مجہول	۹۱
۷۸	گردان ماضی قریب معروف	۹۲



۷۹	گردان ماضی قریب مجہول	۹۲
۸۰	گردان ماضی بعید معروف	۹۳
۸۱	گردان ماضی بعید مجہول	۹۴
۸۲	گردان ماضی استمراری معروف	۹۴
۸۳	گردان ماضی استمراری مجہول	۹۵
۸۴	گردان ماضی شکلیہ معروف	۹۶
۸۵	گردان ماضی شکلیہ مجہول	۹۶
۸۶	گردان ماضی شرطیہ معروف	۹۷
۸۷	گردان ماضی شرطیہ مجہول	۹۸
۸۸	گردان فعل حال معروف ناتمام	۹۹
۸۹	گردان فعل حال مجہول ناتمام	۱۰۰
۹۰	گردان فعل حال احتمالی	۱۰۰
۹۱	گردان فعل مضارع معروف	۱۰۱
۹۲	گردان فعل مضارع مجہول	۱۰۱
۹۳	گردان فعل مستقبل مطلق معروف	۱۰۲
۹۴	گردان فعل مستقبل ہدائی معروف	۱۰۲

۱۰۳	گردان فعل مُستقل مجہول	۹۵
۱۰۳	گردان فعل امر	۹۶
۱۰۴	گردان فعل نہی	۹۷
۱۰۴	مُتعلق فعل یا تمیز فعل	۹۸
۱۰۶	حرف گئے حرفیں قسمہ	۹۹
۱۰۶	حُرُوف جار	۱۰۰
۱۱۰	حُرُوف عَطَف گئے جیسیں قسمہ	۱۰۱
۱۱۱	حرف وصل	۱۰۲
۱۱۲	حرف تردید	۱۰۳
۱۱۲	حرف استثنا	۱۰۴
۱۱۳	حرف استدراک	۱۰۵
۱۱۴	حرف علت	۱۰۶
۱۱۴	حرف شرط و جزا	۱۰۷
۱۱۵	حرف بیانیہ	۱۰۸
۱۱۶	حرف تشبیہ	۱۰۹
۱۱۷	حرف نفی	۱۱۰

۱۱۱	حرف استفہام	۱۱۵
۱۱۲	حروف فجائیہ	۱۱۸
۱۱۳	حرف ندا	۱۱۸
۱۱۴	حرف تحسین	۱۱۹
۱۱۵	حرف تعجب	۱۱۹
۱۱۶	حرف نفرین	۱۲۰
۱۱۷	حرف تنبیہ	۱۲۱
۱۱۸	حرف رنج و تأسف	۱۲۱
۱۱۹	حرف قسم	۱۲۲
۱۲۰	حرف خلاصہ کلام	۱۲۲
۱۲۱	حرف اہجاب	۱۲۲
۱۲۲	حرف تخصیص	۱۲۳
۱۲۳	حرف تاکید	۱۲۴
۱۲۴	حرف مفاجات	۱۲۴
۱۲۵	نحو یا ترکیب کلام	۱۲۷
۱۲۶	مُرکب یا کلام	۱۲۷



۱۲۷	مُرَّکَّبِ تام	۱۲۷
۱۲۷	مُرَّکَّبِ ناقص	۱۲۸
۱۲۸	مُرَّکَّبِ اضافی	۱۲۹
۱۲۹	إِضَافَتِ تَمْلِیکِ	۱۳۰
۱۲۹	إِضَافَتِ تَخْصِصِ	۱۳۱
۱۲۹	إِضَافَتِ ظَرَفِی	۱۳۲
۱۳۰	إِضَافَتِ تَوْحِی	۱۳۳
۱۳۰	إِضَافَتِ بَيَانِی	۱۳۴
۱۳۰	إِضَافَتِ تَوْصِیفِی	۱۳۵
۱۳۰	إِضَافَتِ تَشْبِیْهِی	۱۳۶
۱۳۰	إِضَافَتِ إِسْتِعَارَہ	۱۳۷
۱۳۱	مُرَّکَّبِ تَوْصِیفِی	۱۳۸
۱۳۱	مُرَّکَّبِ عَطْفِی	۱۳۹
۱۳۱	مُرَّکَّبِ عَدَدِی	۱۴۰
۱۳۲	مُرَّکَّبِ إِشَارِی	۱۴۱
۱۳۲	مُرَّکَّبِ تَاکِیدِی	۱۴۲

۱۳۳	مُرَّکَّبِ حَالی	۱۳۲
۱۴۴	تابع موضوع	۱۳۲
۱۴۵	تابع مُہمل	۱۳۲
۱۴۶	جُملہ	۱۳۳
۱۴۷	مُبْتَدَا	۱۳۳
۱۴۸	خبر	۱۳۳
۱۴۹	مُسَدِّ	۱۳۳
۱۵۰	مُسَدِّ اِلَیْہِ	۱۳۳
۱۵۱	مُفْرَدِ جُملہ	۱۳۴
۱۵۲	مُرَّکَّبِ جُملہ	۱۳۵
۱۵۳	مُرَّکَّبِ مُطْلَقِ گئے مُرَّکَّبِ مُطْلَقِیْنَ قِسْمِہ	۱۳۵
۱۵۴	جُملہ جمع	۱۳۴
۱۵۵	جُملہ تردیدِیہ	۱۳۵
۱۵۶	جُملہ اِسْتِدْرَاکیہ	۱۳۶
۱۵۷	جُملہ مُعَلَّلہ	۱۳۶
۱۵۸	مُرَّکَّبِ مُلْتَف	۱۳۷

۱۵۹	معنیوں رو یوں جملیں قسمہ	۱۳۷
۱۶۰	خبر یہ جملہ	۱۳۷
۱۶۱	انشائیہ جملہ	۱۳۷
۱۶۲	مُسندوں رو یوں جملیں قسمہ	۱۳۸
۱۶۳	اسمیہ جملہ	۱۳۸
۱۶۴	فعلیہ جملہ	۱۳۹
۱۶۵	ترکیب نحوی	۱۴۰



## انتساب

شد آٹہ ماں جنتیوں نومہ  
کنیسینر مونچ پیر مینر شفا باش سچلوس

---

## عرضِ ناشر

جب انسان کو دنیا میں بھیجا گیا تو اس کو اپنے ما فی الضمیر کے اظہار کے لیے زبان بھی ودیعت کی گئی۔ ہر قوم اور ہر قبیلے کی الگ الگ زبان تشکیل پذیر گئی۔ زبان ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جو آپس میں میل جول اور رابطے کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ دنیا میں جتنی بھی قومیں ہیں، ان سب کے لیے جہاں دیگر کئی علامات شناخت کا باعث ہیں، وہیں ایک بہت اہم علامت اس قوم یا قبیلے کی زبان بھی ہوتی ہے۔ زبان دنیا میں موجود کسی بھی قوم یا قبیلے کی واضح اور منفرد پہچان کہلاتی ہے۔ آج دنیا میں جو قومیں عروج پر ہیں، انہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اپنی زبان سے استفادہ ضرور کیا اور زبان کی ترقی و ترویج اور فروغ کے لیے کارگر اقدامات عمل میں لائے۔ یہی نہیں بلکہ مادری زبان کو سب سے اولیٰ و اعلیٰ درجہ دیا۔

کسی بھی زبان کو باقاعدہ سیکھنے اور بولنے کے لیے اُس کی گرامر سے واقفیت ضروری ہے، کیونکہ گرامر اُس زبان میں استعمال ہونے والے الفاظ و معانی کے صحیح خدوخال کو واضح کرتی ہے اور مختلف لفظوں کو جوڑ کر جملے اور بامعنی مرکب بنانے کا طریقہ بھی سکھاتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ الفاظ کو صحیح انداز میں تلفظ کرنے اور بولنے کی پہچان کراتی ہے۔ ہر زبان کے لیے کچھ اصول اور قوانین ہوتے ہیں، جن سے اس زبان کو صحیح طور سے سیکھا اور استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زبان کی درستی اور اس کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے ان قوانین پر عمل درآمد کرنا ضروری ہوتا ہے۔ شنا زبان کے بھی کچھ اصول ہیں، جنہیں قواعد یا گرامر کہا جاتا ہے۔ ان کے جاننے سے شنا زبان کو ٹھیک طریقے سے بولا اور سمجھا جا سکتا ہے۔ انگریزی میں قواعد کو grammar کہتے ہیں۔ قواعد یا گرامر، لسانیات کی ایک اہم شاخ ہے اور

اس کا مطالعہ زبان پہ دسترس حاصل کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

شنا ایک علاقائی زبان ہے۔ یہ بات ہم سب جانتے ہیں کہ قومی زبان کے ساتھ ساتھ علاقائی زبانوں اور لہجوں کی افادیت اور اہمیت سے دنیا کے کسی بھی آزاد ملک میں انکار ناممکن ہے، اگرچہ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ قومی زبان یا زبانیں ہی اقوام کا امتیازی نشان ہوتی ہیں۔ غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ بہ حیثیت مجموعی شنا زبان کا دیگر علاقائی زبانوں سے مضبوط رشتہ اور گہرا تعلق ہے۔ ویسے تو ہمارے ہاں جتنی بھی علاقائی زبانیں ہیں، سب عربی اور فارسی کے زیر اثر ہیں، جب کہ رسم الخط بھی قریب قریب سب کا وہی ہے، جو کہ اردو کا ہے۔

شنا زبان کے کئی علاقائی لہجے ہیں اور ان میں سے کچھ لہجوں کی گرائمر لکھنے کی کئی کوششیں ہو چکی ہیں۔ بیشتر انگریزی میں اور دو ایک اردو میں بھی لکھی گئی ہیں مگر زیر نظر کتاب شنا زبان کے قواعد سے متعلق اپنی نوعیت کی اولین دستاویز ہے جو شنا میں ہی لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے نہایت محنت و مشقت اور عرق ریزی کے ساتھ شنا زبان میں قواعد کی وضع، تشکیل، ترتیب، تدوین اور تالیف کا کام کر کے اس زبان کی بیش بہا خدمت کا کارنامہ انجام دیا ہے، جو کہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔

امید ہے کہ زیر نظر کتاب شنا زبان کو dialect سے language بنانے کے سفر میں ایک اہم سنگ میل اور دستاویزی اہمیت کی حامل ثابت ہوگی اور شنا زبان کے شائقین کے لیے خصوصی طور فائدہ مند ہونے کے سبب مقبولیت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی۔

ڈاکٹر جوہر قدوسی (ناشر)



## پیش گفتار

گریمر ہمہ انگریزیا لفظ۔ فارسی کے اُردیج جیسیٹ دسئور گئے قواعد رزین ہاں۔ گریمرٹ باشوں انجینیر رزون یا باشینر چھای رزون شہ ظہرا غلط بنے نیڑ۔ کداتر شکار جہ بیٹ، سیرے، سمٹ، سنگیل، کھے گئے مؤٹہ وغیرہ بئے توومہ توومہ دیش شین شہ سے لڑی پکھ گئے سی نیڑ، انداتر باشینچہ لفظ سم سم چھوئے شہ باش سوئچہ رزے گئے لکھچے۔ لفظ سم چھوئوونہ سچا آتے ہوں گریمر سے۔ لفظوں ٹوم گئے کزوم پشائیک قاتون گریمرینر ہوں۔ مؤخر گریمر باشینر جی ہوں شہ جو لکھیوں مغر۔ ووٹ کھنگ پھرے ہیں۔

شفا باشیٹ ہاں شہ ست ہر ہر دشوں ہر ہر لہجائے کنیسیجہ ایک اسینر گورے تلوں شفا ہیں۔ کچاک لش گئے تعجب ہوں کہ اسینر ماں باش شفاؤں گریمر لکھیوونہ تھل پوم اشپین انگریزس کسکی گئے۔ سینس کچاک سوئچہ تھیوونہ بے آسین سو گنیات اکہیں۔ سینوں پتنو گلپہ محمد امین ضیا صبح شپین سے گلینر شفا باشوں گریمر لکھیوونہ ہی آلو۔ مگر جو گریمر ج آڑی مثالے شفا ہیں شہ تعریف ہیں اُردیجہ۔ بر سمدیر گئے سدے نش گدے اشوونہ بوئے بیل۔ سے تھیے گئے جو گریمر توومہ دیشہ مللہ ہوں۔ جیسے

پتوں لکھئے ہاں مئے دوشپین رازوال کوہستانی گئے محمد منظر زرہین سے  
کوہستانی شِئَا باشوں گریمر آش جوں دے برش پھونٹ رتھ لیل شمرئہ  
سینئر یو بوڈی۔

مؤنچہ مؤش ہُن بڑ ہوں۔ مینئر جیک شپین جاروں جوں  
پر دوس ہونس اسینئر شِئَا باشیٹ بد نصیب رزین ہاں۔ مونس اکہیں  
اکونج بجیم ہونس اگر ماں باشس پیرتھوں کھوچین تھیر کہ رھوئس  
مؤ رچھوئوئیں کار جووک تھنیت شے بیس جووک جوآب دیوونہ بون۔  
اچھوں پھوئوں ہوئک گریمروں لکھیار جناب مسعود الحسن  
ساموں صحیئر ذات گرامی سنجیارینر محتاج ئش۔ جو آئی ایک اتھلہ  
منتظمینئر نے اسلہ بلکہ ایک سم ماہر لسان بر منپلہ شاعر گئے  
ادہب گئے ہوں۔ ماں باش شِئَا ئی کار جیسینئر پیش ، کوششئے گئے  
کرؤم گورچوں کار خصوص شے شئووں کار عومن تکیوونئو ہوں۔ ائہ  
گورچیں شِئَا باشوں گریمر توومہ مثال اکہیں ہوں کنیئہ جو ہوں  
کوڈنگ لکھلیک گریمروں جہ پئمکہ گریمر کوڈ جک شِئَا جہ لکھلہ  
ہوں۔ جیسینئر صرف اصطلاحاتہ فارسی اُردیں استعمال ہئے ہاں۔ نیئہ  
اش دنگ لکھلیک بئے شِئَا گریمر ایک اُردیجہ لکھلیک پھت تھیے  
انگریزیا جہ لکھلے ہاں۔ جیسینئر ترتیبوں گئے خاص خیال درلہ ہوں

بَرِ اَنگريزي اصطلاحاتہ گئے لکھجے ہاں دِش دِش ساتھ ساتھ۔ پتوٹ پلہ  
 قدرتی موش کہ دُنیا تینج بُہ جیک سے کھنگ پھریوں بے ہوں تہ  
 پُچھوٹ پُچھوٹ نانا جیک کرومیک بیووننٹ نے نش۔

اُمید ہیں کہ اُنہ گریمر سے کووے شِئَا باش سنجیوونہیں کار ہتہ رٹی  
 تھیر سدہیں مٹے باشوں گریمر فکر ترمیووننٹ گئے ڈکھ رٹی۔

ے آن را کہ عیاں است چہ حاجت بہ بیاں است

اَحقَر العباد و طالب دعا

محمد نیاز مپنو

## مُقَدِّمہ

انسان سے تو وہ دلوں مطلب بویو نہیں کار تھیں ہوں مؤجہ شے  
 نئے مؤجوٹ ران ہاں باش۔ دُنیا تیج ہیں لے باشے۔ جیک باشے آنز  
 جب گہ ران ہاں شے جیک رزجین گے ہیں برآ لکھجین گے ہیں۔  
 کوور گے باشیں لفظ گے لفظوں یو تھیں جملآے بویو ونبوں علم گے  
 سے لفظ گے جملآے کدات بویو جین ہاں تھیں چکیو ونبیٹ ران ہاں  
 انگریزی باشیج گرامر۔ جو ہوں علم لسانیاتوں ایک اہم حصہ۔ عربی  
 گے فارسی باشونج ران ہاں جو علمت قواعد صرف و نحو۔ صرف بلہ  
 لفظوں معنے، سینوں بویو ونبوں طریقآے، سینیں قسمہ، سینوں استعمالیں  
 طریقآے، سینوں سخوون تھیو ونبیں طریقآے گے نا نا لفظ بویو ونبوں  
 طریقآوں بارتج کھووج تھیو ونبہ گے سچو ونبہ۔ نحو بلہ مؤجوں یا  
 جملیو ونب بویو ونبیں طریقآے، لفظ یو تھیو ونبیں طریقآے، پتوٹ  
 پھوٹ پتو ونبیں طریقآے برآ سینوں معنے کھلیو ونبیں طریقآے  
 چکیو ونبہ گے سچو ونبہ۔

سوال ہنیں ہوں کہ گریمر لکھیو ونبہ ہوں دآ ضروری کینیٹہ  
 کوور گے باش تھینیک جکو ونب نے آسے ہوں تو وہ باشوں گریمر

سنچوونیوں ضرورت۔ سٹیس سٹین ہاں توومہ ماں باش سنچوونیوں جیسوں  
 بُہ گریمر گئے۔ در اصل آسے ہیں کووی گئے باشوں گریمر سنچوونیوں  
 ضرورت سے باش نے دسٹینیکوٹ۔ جوونی وجہ ہوں کہ عربی باشوں  
 گریمر لکھیونیوں کرؤم تھے ہاں بسکائو نمپس۔ رزین ہاں عربی  
 باشوں پُملہ گریمر کرؤم تھا کہ ابوالاسود سے پشو ایک چھک  
 منوُجہ کے قرآن پاکوں ایک آیہ غلط پیوں تہ گنو کہ اندات پیوں  
 گو تہ خدا خاس پُھوٹ پُھوٹ بی قرآن پاکوں معنیٹ خبر جووک  
 حال تہ باش بی خراب۔ ابوالاسودوں رزینج تھو حضرت علیس علم  
 نحوں پُملہ اصول وضع کہ ”کووی گئے کلام نے آسے کووی اسم یا  
 فعل یا حرف نے آسے“۔ جمیڈی بُنیڈج تھو ابوالاسود سے پُومہ پُومہ  
 عربیوں قواعد بنوؤونہ شروع۔ پتوں تھے نمپس عربی سنچوونیوں گئے  
 سنچوونیوں کار جو ایک مستقل فن تیار۔

فارسی باشیوں گریمر گئے لکھے درپنپس تہ بسکائو ہندوستانی  
 عالمس فارسی باش سنچوونیوں کار۔ اردو باش چکیات۔ جمیسیں پُومے  
 گریمر لکھے ولایتوں جب سے۔ انگریز ہندوستانج حکومت  
 تھیونیوں کار توومے ملازموٹ عام جب سے تھینیک باش سنچوونیوں  
 ضروری دسٹے تہ اردو یا ہندی باشوں گریمر گئے لکھیونیوں گئے۔ جان

گلکرائسٹ سے فورٹ ولیم کالج کلکتہ جہ اردو باشیں گریمر لکھیوونہ  
 گئیو شہ جہدوں پھوٹ پوٹش شہ گریمر مختلف ولایتی عالمس لکھے گئے  
 اسلے۔ بلکہ پئمکہ گریمر لکھجہ اسلہ لاطینی باشیج۔ توومیس تھئے پتووں جو  
 کرؤم نئمکہ صدیج شروع۔ اگر چہ ماں باش پینکوٹ نے اسلہ  
 گریمریں کتبوں ضرورت مگر باش نے دشینیکوٹ سنجیوونیں کار  
 مدرسوئج استعمال بیونج چھوٹ چھوٹ گریمر گئے ایکپئے کتبوں سینر  
 نصابی اچتہ۔

شفا باشیٹ نش اینکھ لہجہ dialect۔ عے باش دلالہ ہیں  
 عے لہجیونج توومہ توومہ حسانج ہر ہر شکل شہ جیسیں عے لہجیووں  
 گریمر نے لکھجہ ہوں اش ڈنگ۔ لکھجایک گریمر گئے لکھئے چل  
 چل گئے بسکائو ولایتی زبان دانس۔ جینونج عہ اہم کرؤم ہوں درج  
 ذیل:-

۱۔ ڈاکٹر گراہم بیل: - Grammer of the Shina language. 1924

۲۔ ڈی ایل آر لوریر: - The forms and nature of transitive verbs in Shina (Gilgiti dialect) 1924

۳۔ ڈاکٹر محمد شجاع ناموس: - گلگت اور شفا زبان. 1961

۴۔ محمد امین ضیا: - شفا قاعدہ اور گرامر ۱۹۸۶ (گلگتیا لہجہ)



۵۔ کارلا ریڈ لوف: — Aspects of the sound system of Gilgiti

Shina.1999

۶۔ رتھ لیلا شمتھ / رضوال کوہستانی / محمد منظر زرین: — A Grammer of

Shina language of Indus Kohistan.2008

۷۔ رتھ لیلا شمتھ / وجے کمار کول / Gurezi A Grammatical sketch of

Shina.

۸۔ بی بی راجپر ویت: — Grammer of Shina language and

vocabulary. (Drass dialect) 2012

اجہ ذکر آ لگ بٹے عالمہ گے زبان دانس تھئے ہاں جو کرؤم  
توومہ توومہ ادا ریوں طرفوں انگریزی باشیچ برؤ روئن رسمل خط گے  
پینل اقوامی صوتیاتی رسمل خط گہ، ناموس گے ضیا پھت تھئے،  
کووسے توومہ چھنیوں تحقیق گے کرؤم تھئے ہاں برؤ تھئے ہاں ہیں سے  
گے عربی، فارسی گے اردو رسمل خط استعمال۔ جیسے علاوہ گے بلہ ہوں  
جیک کرؤم شینا باشین مختلف پہلوونج کھٹے کھٹے مقالے لکھئے۔

گوڑے گے ہمسوں شینا باش بلہ ہیں چے اسینو ریاسچ  
سکولی نصابچ گے شامل۔ آ لکچہ ہوں بٹے باشوں گریمر نصابی  
ضرورتوں کار لکھنیونہ ضروری ازن چا چہر بکار اہ۔ موجودہ  
کوشش ہیں جوؤ کرؤم موشوک۔ شینا باشیٹ ہاں شہ ست

لہجائے dialects کیسیج ایک گورے تلوں باش ہیں۔ اُنہ گریمر ہوں جووڈ لہجوں۔ جو لہجوں پور گریمر نے لکھیلہ ہوں اش ڈنگ۔ امید ہیں کہ اُنہ کتاب سے تھیڑ جے کمی پور۔

اُنہ گریمر ج پے ہاں عربی گریمریں اصطلاحات استعمال کنیہ اسوں کچ نش تووے اصطلاحات۔ فارسی، اردو یا انکپٹے باشیس، کووے عربی رملخط اختیار تھے ہیں، سینٹو جے گے کر مے ہیں جینٹو عربی اصطلاحات۔ مٹہ پے انگریزی اصطلاحات کووڈ لاطینی گے یونانے جوں اٹے ہاں۔ سے گے تھاس ہوں میتو دس دسج ہت اُبھاتہ ڈنگ ساتھ ساتھ استعمال۔

لکھیونہیں کار پوجے ایک رملخط اشوومہ۔ دُنیا تین مختلف باشوٹ ہوں تووہ تووہ لکھیونہیں خط۔ پے جوں بسکہ استعمال بیک خط ہوں رومن roman کووڈ انگریزی باش گے مغربی دُنیا تین لائے باشیس کر مین ہیں۔ دُمگہ نمبرج ہوں عربی فارسی perso-arabic رملخط کووڈ عربی فارسی گے دُنیا تین لائے باشیس کر مین ہیں۔ اکثر اسلامی ملکیس تھیں ہاں جووڈ استعمال۔ جو خط کھٹہ ہوں نبطی رمل خطہ جوں کووڈ سامی خاندانٹو آرامی زبانتے جوں کھتیک سریانی باشینو کار قبل مسیح کر مین لے۔ جے

خطوٹ ران ہاں انجیدی خط۔ رومن خط کھنڈ ہوں یونانی گئے عبرانی خطہ جوں۔ جو گئے ہوں انجیدی خط۔ کدات عربی خط الف بے جیم دال گہ شروع ہوں اندات ہوں رومن خط گئے اے بی سی ڈی گہ شروع۔ رسم الخطی کار انگریزی لفظ alphabet گئے ہوں الف بے تے ادا۔

چل چل نیے اسلئے عربی خط حروفوٹ اجہ گئے کھر وینیک ہکوائے یا علاقے مثلاً زبر زیر یا پیش وغیرہ۔ نئے تھے ہاں عربس پتوں پتوں ایجاد۔ جوڈر لکج شہ ہوں جیٹوٹ توم اعراب یعنی عرب بوچوں۔ اسلامیں پوئے دیزوچہ لکھے اسلئے قرآن پاک اعرابوں ورے کنیئے عربس ماں باش اشونج جو آسانے جہ لکھیونہ پیونہ بینے۔ پتوں اسلام عربہ جوں دروٹ تہلہ شہ عربی نیے دشینیک سے گئے قرآن پیونے جہ غلطے تھیونہ۔ ہو تھے عربس حروفوٹ اعراب ویونہ شروع تاکہ عجمیوٹ ہوں آسانی۔ اش گئے قرآن پاکیں کوڈر نسخاے بر صغیر ہوں کار بھپو جین ہاں سینوچہ آسین ہاں ہئے اعرابہ شے مگر عربس توومہ کار بھپوینیک نسخوونج نیے وین ہاں بسکے اعرابہ۔ اعرابہ اشونج ہوں قرآن پاک صحیح تلفظ گہ پیونہ ممکن۔

آسینو شِئَا باشوں رِسمَلِ خَطِ گئے عَرَبی فارسی سلسلوں خَطِ ہوں  
 مگر اَنہِ باش غلطے تھیونہ بغیر پیوونہ گئے لکھیونہیں کارِ حرفونجہ اَجہ  
 عربی، فارسی گئے اُردو باشونجِ استعمالِ بینیکِ اعرابوں علاوہ مٹے جیک  
 اعرابہ ویوونہ گئے ضروری ہوں۔ جیسے علاوہ شِئَا باشیجہ سے حرفہ  
 لکھیونہ گئے ضروری ہاں کووِ عَرَبی فارسی کرمینیکِ مٹے باشونجِ  
 نش۔ شِئَا باشیجِ ہاں اُردو، فارسی گئے عَرَبی باشونجِ کرمینیکِ حروف  
 تہجی برّ مشترک آوازوں علاوہ گئے جیک حرفہ گئے آوازے کنیسوں  
 تفصیل بووونہ ضروری ہوں۔ جیسوں ذکرِ اَبّ پُچھوٹ۔

اگر چہ اَنہِ کتاب لکھیونہیں گتہ توومہ طرفوں مینو برّ  
 احتیاط تھاس ہونس مگر سے تھیے گئے املا گئے باشیں جیک غلطے  
 ضرورِ دلّے آسین کنیئہ کووِ گئے منو جوں کزوم نیے نیو غلطیوں  
 جوں پاک اشوونہ۔ مونس اُمید تھیئم ہونس کہ شِئَا باشیجِ عبورِ ہانک  
 سے جِنَا غلطیوں نشانِ دہی تھیے موٹ شکر گز آریوں موقعِ دین۔

پہلے حصہ

---

## ہینچ

مؤجہ تھیوں کوور آوازے آسوں آتزنے جوں کھزین ہیں  
 جینوں لکھیونہیں کار قلمہ گہ کو یا شکے گے علامتے (سیلہ) استعمال  
 بین ہیں جینوٹ رزین ہاں حروف تہجی۔ جے حرفہ گے جینیں آوازوں  
 متعلق علم بلہ علم ہجایا ہتہوں علم۔

اردو جہ ہاں ۳۶ حروف تہجی:۔

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ژ س ش ص ض ط ظ  
 ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی ے

جینوں علاوہ ہاں آنہ دچشم حرفہ گے شامل کوور جیک  
 حرفوٹ د وچشم ”ھ“ شے دلیارین ہاں مگر ہندی ہاشوں دیو ناگری  
 رسم الخط منین ہاں جینوں الگ الگ حرفہ:۔

بھ پھ تھ جھ چھ دھ ڈھ ٹھ کھ گھ شھ

اردو حروف تہجی مجہ آنہ انشٹ عربی حرفہ ہاں:۔

ث ح ص ض ط ظ ع ق

جینوں علاوہ آنہ چار فارسی حرفہ گے ہاں:۔

پ چ ژ گ



شُئَا باشُج ہاں جیک مزید حرفہ کووِ عربی فارسی گئے اُردو باشوُج پینگ آوازوں جوں بسکوچے پینگ آوازوں کارِ استعمال بین ہاں:-

جُ جُ چھ شُ ژ ٹھ ن

”ژ“ گئے ”ژھ“ آوازے ہیں کثریا باشے جہ گئے۔ اُردو  
رُبانُج فارسے جوں آک ”ژ“ گہ کھڑے ہیں ”ج“ اُدی آواز مثلاً  
ٹیلی وژن، ژالہ، ژرف وغیرہ۔ جے ہاں صرف کچھ جوک لفظ۔ کثریا  
رُسمَل خُطُج تھئے ہاں جووُژ ”ژ“ مئے آوازینو کارِ استعمال مثلاً ژور (چار)  
ژونگ (ژنگہ) ژُٹھ (بھن) یا ژھالے (سایہ) ژھور (خالی)  
ژھوپہ (خاموشی) وغیرہ۔ شُئَا باشُجہ گئے ہوں جیسوں استعمال  
کثریاؤں ادا مثلاً ژکے، ژوکا، ژندرار یا ژھل، ژھرنگ وغیرہ۔  
”ن“ آواز ہیں پنجبیا باشے جہ گئے شُئَا باشے جہ گئے اینگلہ  
قسمینو۔

مئے چار حرفس پشائین ہاں خاص شُئَا آوازے کووِ اورتھے  
پیرتھے پینگ ہمسایہ باشوُج نش۔

انسانوں شوُٹہ ہوں موسیقیوں ایک آکھ یا اوزار۔ جب،  
اوٹئے، دوئے وغیرہ بٹیس دین ہاں روٹنگ روٹگیں آوازے  
کھلیوونٹ سآت۔ ہرُ ہرُ دُشوں موسی حالاتوں اُثرینو ہوں جَدوں

جکوں مؤش تھیونیوں طرہے جہ ئے ایک دِشیں جک سے کھلینیک  
آوازے نے بین ہاں مُنتے دِشیں جک سے کھلیونہ۔ جوونی گج  
آسین ہیں دِش دِشیں جکوں باشے ہُر ہُر۔

بیس کوور حروفون اجہ ذکر تھیں سینوٹ مؤجہ یا لفظ تھیونہیں کار  
ہیں مُنتے جیک آوازے گے بکار۔ انگریزی رزین ہاں  
جینوٹ vowels ئے اردو رزین ہاں مُصوتے۔ حرفوٹ رزین ہاں  
انگریزی باشے جہ consonants ئے اردو جہ رزین ہاں مُصمتے۔

شفا باشج زون ہانس بیس حرفٹ یا مُصمتیٹ پو ئے مُصوتیٹ زون  
ہانس مشپو۔ مشپو یعنے سو پو کوور گہ مشو کھڑے ہوں۔ دیو  
ناگری رِسمَل حَظّ ہوں چل مشپوں ذکر۔ سینوں پتوں این ہاں پو۔  
آسینو باش ہیں جوونی خاندانئو۔ اگر چہ بیس توومہ رِسمَل عَرَبے  
جون اٹیس ہانس کوور مُہ خاندانئو باشیک ہیں مگر بیس تھون ندو  
توومہ خاندانئو ترتیب اختیار۔ چنانچہ توومہ رِسمَل حَظّ تھون بیس چل  
مشپوں ذکر کنیئہ جو ہوں بسکہ سائنٹیفک۔ در اصل مشپو ہاں باشوں  
کرہ نزکنیٹ ایلپے پو پلینجی ہاں۔ آسین مشپو ہاں ستاے:-

کھٹے مشپو:- ا، اے، اِ، اُ، اے، او

جَکے مَشپو :- آ، ای، او، اے، او

جَکے مَشپو :- آ، اپی، او، ایے، اوو

کھٹوٹے مَشپو :- ء، ؤ

توومہ رَسْمَل خَطَج کرَمون ہانس بیس کھٹوٹے مَشپو (ء) بغیر ایلکپے ہٹے  
مَشپو۔ (ء) ہوں ایک کھٹوٹے مَشپو۔ مثلاً اَجہ (آء جہ) مَجہ (مء جہ)  
تھپہ (تھء پہ) جو لکھیونہ ہوں لکیک مُشکل برَ بَر جیسج لکھیاریٹ  
انگریز۔

خاص سَت شِئَا حرفوں مثالتے ہیں :-

ج (جاء، جَنا، جَباط)

چ (چے، چَلا، چُکہ)

چھ (چھور، چھپور، چھپہ)

ش (شک، شہ، شہر)

ژ (ژکے، ژر، ژلینہ)

ژھ (ژھر، ژھیر، ژھل)

ن (ہنو، اکا، کون)

## اعراب گئے علامتے

چے تھوں بیس سا بُٹے علامتے گئے اعرابوں تفصیل پیش کوور شفا  
رسمل خط شچین ہیں۔

زبر (ـَ) :- بٹے علامت پٹے ہیں حرفِ اُجہ۔ عربی رزین ہاں  
جیسٹ فتح۔ در اصل جو ایک کھٹ مشپو ہوں۔ مثلاً شمل یعنی  
ملائی۔ ش گے م پٹوونج اُجہ ہیں زبر۔

زیر (ـِ) :- بٹے علامت پٹے ہیں حرفِ کھر۔ عربی رزین ہاں  
جیسٹ کسرہ۔ در اصل جو ایک کھٹ مشپو ہوں۔ مثلاً حلیم یعنی حٹہ۔  
چ گے ل پٹوون کھر ہیں زیر۔

پیش (ـُ) :- بٹے علامت پٹے ہیں حرفِ اُجہ۔ عربی رزین  
ہاں جیسٹ صمہ۔ در اصل جو ایک کھٹ مشپو ہوں۔ مثلاً کُہ یعنی  
گھٹا۔ ک گے ٹ پٹوونج اُجہ ہوں پیش۔

مد (ـِ) :- بٹے علامت پٹے ہیں حرفِ اُجہ۔ جینج جکینر ہوں  
الف۔ در اصل جو ایک جگہ مشپو ہوں۔ مثلاً آلہ یعنی آیا۔ اُجہ اُجہ  
ہوں مد۔

چو کہ زیر (-) :- نئے علامت شے ہیں ی کھر۔ جینج جگنیر  
ہیں زیر۔ اردو جہ جینٹ یاے معروف رزین ہاں۔ در اصل جو  
ایک جگہ مشپو ہوں۔ مثلاً پھین یعنی جھاگ۔ پھ پتوں ہیں ی  
کھر چو کہ زیر۔

ابوم پیش (-) :- نئے علامت شے ہیں واوینج آجہ۔ اردو  
جینٹ واو معروف یا الٹا پیش رزین ہاں۔ در اصل جو ایک جگہ  
مشپو ہوں۔ مثلاً مؤمہ یعنی ماموں۔ واوینج آجہ ہوں چو کہ پیش۔

دو مد (-) :- نئے علامت شے ہیں الفج آجہ۔ جو ہوں خاص  
شَئَا مشپو۔ مثلاً آ یعنی وہ، آدے یعنی وہاں۔ نئے علامت ایو ہیں الفج  
آجہ کو در گہ لفظ الف گہ شروع یو۔ جو مشپو مٹہ پو پتوں لفظ  
جہ آلہ دم شے ہوں اینکلہ مد۔ مثلاً لا یعنی خرمن، مائلہ یعنی باپ،  
خام یعنی کچا وغیرہ۔

جگہ چو کہ زیر (ی) :- نئے علامت چنہ ی کھر شے ہیں۔  
جو خاص شَئَا مشپو ہوں۔ جینج جگنیر ہیں زیر دگئون۔ مثلاً پیہر یعنی  
پیہر، ٹھیل یعنی گلی وغیرہ۔

دو ابوم پیش (-‘): - نئے علامت واویچ آجہ شے ہیں۔  
جو ایک خاص شِئَا جگہ مشپو ہوں۔ مثلاً کوٹ یعنی کونا۔ چھوٹ یعنی  
دیر یا دیر سے وغیرہ۔

چھن (v): - نئے علامت شے ہیں ے گے واویٹ آجہ۔ نئے  
دو کھٹے مشپوٹ شے ہیں تہ ے گے واویٹ لمبائی ٹر تھیے جگہ تھی  
ہیں۔ بیٹ آجہ وے تہ اے آواز ایڈ ہیں مثلاً تھے یعنی کر۔  
واویٹ آجہ وے تہ او آواز ایڈ ہیں مثلاً بو یعنی جا۔

مشک (۸): - نئے علامت بیٹ یا ریٹ پھوٹوں مٹہ سا کن  
حرف یو تھیے گون دیونہن کار یا cluster دوتریونہن کار دو  
حرفوونج آجہ شے ہیں مثلاً کھیناس یعنی میں نے کھایا۔ تھیونہ یعنی  
کرنا۔ تزام یعنی تانبا۔ پھرٹ یعنی خوف وغیرہ۔ اردو جہ جیسٹ  
یائے مخلوط رزین ہاں۔

نئے علامت تون عنہ (ں) لفظ مجہ آلہ گتہ گے تونج آجہ شے ہیں۔  
مثلاً اونگہ یعنی درانتی۔ پوش یعنی پانچ وغیرہ۔

دائرہ (°): - نئے علامت شے ہیں شِئَا باشیں خاص آوازوں کار  
انہ حرفوونج آجہ: - ج چ چھش ن

عَلَامَتِ شُجِی دُلّین ہاں اَنہِ حَرْفِ: - نَجْ چُ چھ شْ ن۔  
 نَجْ (جَا-بھائی) چُ (پے-تین) چھ (پھور-آبشار) شْ (شہ-چھ)  
 ن (کون-کان)۔

تَشْدِید (ـ) : - نَجْ عَلَامَتِ شُجِی ہیں حَرْفِ اَجہ سو حَرْفِ دُگُنِیَا  
 پِیوونہں کارِ بَسْکَانُو عَرَبِی فَارِسی لَفْظُوں سِنُوں شہ جِیک دُم شُئَا لَفْظُوں  
 سِنُوں گئے مَثَلًا مِلّہ یعنی تَلِیلی وغیرہ۔

مَہْمَز (ـ) : - نَجْ عَلَامَتِ شُجِی ہیں ی جہ اَجہ کوور گتہ ی دُو دُم  
 پِیوونہ آسے۔ نَجْ پو ہیں مَشْپُو نَش۔ مَثَلًا کئے یعنی کیوں وغیرہ۔

مَتَوَہِن (ـ) دُو زَبَر - دُو زَبَر - دُو پِیش (ـ) : - جَا  
 عَلَامَتِ شُجِین ہیں عَرَبِی لَفْظُوں تھل پتپتہ حَرْفِ تُوْنِیُوں آواز کھلیوونہں  
 کارِ مَثَلًا فَوْرًا، مُشَارًا اِلِیہ وغیرہ۔

حِیْسَ عَلَاوہ جِیک سِلہ ہاں کوور عِبَارَتُج دِش دِش شُجِین ہاں: -  
 وَف کَامِل (ـ) نَجْ عَلَامَتِ شُجِی ہیں جُمْلہ مَوْجَلہ گتہ۔  
 وَف خَفِیف (،) نَجْ عَلَامَتِ شُجِی ہیں جُمْلِج حَہ شُوں آلہ گتہ۔  
 عَلَامَتِ اسْتِفْہَام (?) نَجْ عَلَامَتِ شُجِی ہیں جِیک کھو جوونہ گتہ۔  
 عَلَامَتِ تَعْجِب (!) نَجْ عَلَامَتِ شُجِی ہیں تَعْجِب یَا اَفْسُوں پَشِیوونہ



گتہ۔

علامت تفصیلیہ (-:) عے علامت پٹے ہیں جیک مؤجوث و آش  
کھلیونہ گتہ۔

علامت نقاط (.....) عے علامت پٹے ہیں جیک مؤجوث تفصیل  
نیے رجوونہ گتہ۔

علامت خطوط وحدانی () عے علامت پٹے ہیں جملے موجہ جیک  
مؤجیٹ تشریح تھیونہ گتہ۔

علامت واوین (” “) عے علامت پٹے ہیں جوں مؤش سیسنی  
رجاک لفظ استعمال تھیے رجوونہ گتہ۔

علامت بط ( ~ ) عے علامت پٹے ہیں شاعروں تخلصج آجہ۔

دُ مَکُ حِصَہ

---

## علم صرف Etymology

علم صرفِ بُلہ لفظوں معنے، سینوں دلیونیں طریقے،  
سینیں قسم، سینوں استعمالیں طریقے، سینوں سجدوں تھیونیں  
طریقے گئے نا نا لفظ دلیونیں طریقوں باریج کھوج تھیونہ  
گئے سجدونہ۔

عربی باشیج کوور گئے معنے ہوئک لفظ ران ہاں ”کلمہ“  
تہ بے معنے لفظ ران ہاں ”مہمل“۔  
کلمہ یا لفظ آئے ہوں دو قسموں۔

۱۔ مُستقل  
۲۔ غیر مُستقل

مُستقل لفظ بُلہ سو کنیسیٹ توومہ معینے آئے۔

مُستقل لفظ ہاں پونش۔

۱۔ اسم Noun بُلہ کوور جووک گئے جیکوں نوم آئے۔

ب۔ اسم صفت Adjective بُلہ کوورے اسمیئر حالت یا صفت بیان  
تھیئر

ج۔ اسم ضمیر Pronoun بُلہ کوور اسمیئر دشیج شے

د۔ فعل Verb بُلہ کووئسے جیک کڑوم تھیوونہ یا بیوونہ پشآتے

ہ۔ مُسَلَق فعل Adverb بُلہ کووئسے کڑوئیں معینے اپیارے یا  
بسکیارے

۲۔ غَیر مُسْتَقِل لَفْظ بُلہ سو کتیسٹ توومہ معینے نے آسے تہ ید

ڈنگ مُہ لَفْظ سِنز نے اِی معینے نے دیو۔

غَیر مُسْتَقِل لَفْظ ہوں ایک سو بُلہ :-

حرف

حرفٹ ہاں چار قسمہ

۱۔ ربط preposition

۲۔ عطف conjunction

۳۔ تخصیص particle

۴۔ فجائیہ interjection

## اسم یا نوم Noun

۱۔ اسمِ بلہ سو لفظ (مؤش) یا کلمہ کو کوئی فکر تریو نہیں کارِ  
مُث لفظوں ضرورت نے پیکر۔ سو آئے ہوں کو کوئی گئے دشوں، چیزوں  
یا شخصوں نوم۔

[الف] اسمٹ یا تومینٹ ہاں بنا وٹھوں لحاظ پنے قسمہ

۱۔ اسمِ جامد ۲۔ اسمِ مصدر ۳۔ اسمِ مشتق

اسمِ جامد بلہ سو اسم کو کوئی نہ مُث لفظہ جوں دلنیر نہ سینے جوں  
مُث لفظ دلنیر۔ مثلاً کتاب، کھوری، پھلہ، انگاے وغیرہ۔

اسمِ مصدر بلہ سو اسم کو کوئی اکہیں مُث لفظہ جوں نے دلنیر مگر  
سینے جوں مُث لفظہ دلنیر۔ جیسج نے آئے ہیں و قیننیر یا زمننیر کو کوئی  
گئے بندش۔ مثلاً اوونہ، بوجونہ، تھوونہ، رجونہ وغیرہ۔

اسمِ مشتق بلہ سو اسم کو کوئی مصدر جوں دلنیر مثلاً یازیک، مریک،  
کھتیک، کھاک، بوجیک، لکھپلہ، پپلہ وغیرہ۔ جیسج نے آئے ہوں  
وقت یا زمنہ پشینے۔

[ب] اسمٹ یا تومینٹ ہاں معنوں لحاظ دو قسمہ :-

۱۔ اسم معرفہ یا اسم خاص proper noun

۲۔ اسم نکرہ یا اسم عام common noun

۱۔ اسم معرفہ بلکہ سو توں کووڑ جیک خاص شخصین کار یا خاص دشنیز کار یا خاص چیزین کار استعمال نیو۔ مثلاً اقبال، غالب، شیکسپیر، کشپیر، گوڑے، تاج محل، دیمر، گلپیت، چین وغیرہ۔

۲۔ اسم نکرہ بلکہ سو توں کووڑ عام آئے یعنی ایک یا ایگلہ قسمیں بٹے چیزوں کار استعمال نیو۔ مثلاً بال، ملے، مائلہ، وڈے، موٹے، گوش، پچھش، کرسی، میز وغیرہ۔

اسم معرفہ یعنی اسم خاص

اسم معرفت ہاں چار قسمہ :-

۱۔ اسم علم ۲۔ اسم ضمیر ۳۔ اسم اشارہ ۴۔ اسم موصول  
۱۔ اسم علم بلکہ سو اسم کووڑ جیک خاص شخص یا خاص دس یا خاص چیزین کار پٹے۔ جیہٹ ہاں چار قسمہ۔

خطاب، لقب، تخلص، کنیت گئے عرف

خطاب :- سو توں کووڑ حکومتیوں رویوں جونٹ کھرنی کرؤمہ

تھیو وہیں کارِ دین۔ مثلاً شمس العلماء، خان بہادر وغیرہ۔

**لقب:-** سو تو م کوور جوٹ جیک خاص کرؤ م تھیو وہیں کارِ دین۔  
مثلاً محسنِ انسانیت، شیر کشمیر، بلبلِ ہند وغیرہ۔

**تخلص:-** سو تو م کوور شاعرِ اکوٹ شین مثلاً غالب، اقبال،  
داغ، جوش، لیلدر وغیرہ۔

**کنیت:-** سو تو م کوور سے ماں مالوں یا اولادوں وِر اشارہ تھو۔  
جو بسکائو عریج کر مین ہاں۔ مثلاً ابن زید، ابو الاسود، جابر بن حیان  
وغیرہ۔ نئے شناعہ نے کر مجین ہاں۔

**عرف:-** سو تو م کوور جوں متعلق جکوونج شدنچ یا کر تھیو وینچ مشہور  
ہو مثلاً علی پہلوان، گوڑہ پنچہ، بہ ڈنگہ، ولی کھٹہ، نیر پروٹہ وغیرہ۔

۲۔ اسمِ ضمیر بلہ سو تو م کوور اسمینر دینچ استعمال ہو۔ مثلاً مو، تہ،  
بے، ژھوں، مینوں، آسوں، تھینر وغیرہ۔ جیسوں تفصیل ایڈ پٹھوٹ۔

۳۔ اسمِ اشارہ بلہ سو تو م کوور گہ جوں وِر یا جیکے وِر اشارہ  
تھین۔ مثلاً آ، اُہ، جو وغیرہ۔

۴۔ اسمِ موصول بلہ سو تو م کوور جملینچ آسے تہ جملیت معنی سدے  
ڈنگ نے کھڑے ید ڈنگ مُہ جملہ شامل نے ہو۔ مثلاً کوور،  
کنیسینر، کوونے، کنیسیت وغیرہ۔



اسم نکرہ یعنی اسم عام Common Noun

اسم نکرہ یا اسم عامیٹ ہاں دے قسمہ۔

- ۱۔ اسم ذات ۲۔ اسم استفہام ۳۔ اسم مصدر ۴۔ اسم حاصل
- مصدر ۵۔ اسم فاعل ۶۔ اسم مفعول ۷۔ اسم حالیہ ۸۔ اسم معاوضہ ۹۔ اسم کنایہ ۱۰۔ اسم صفت

- ۱۔ اسم ذات بلہ سو توم کوور گہ ایک قسموں چیز گئے مئے قسموں چیز دی بین مثلاً سور، راتہ، انشپ، اُثر، دپیں، کٹولہ وغیرہ۔
- ۲۔ اسم استفہام بلہ سو توم کوور جیک کھو جوونہ گئے استعمال ہر مثلاً کوور، جووک، کوونے، کدا وغیرہ۔

- ۳۔ اسم مصدر بلہ سو اسم کوور اکیں مئے لفظہ جوں نے دلیر مگر سینے جوں مئے لفظہ دلین۔ مثلاً اوونہ، یو جوونہ، تھیوونہ، رجوونہ وغیرہ۔

- ۴۔ اسم حاصل مصدر بلہ سو اسم کوونے جیک کرؤ مینو حالت پشائے مثلاً گوٹھک، ژھرہٹ، گز آے، مرآک وغیرہ۔
- ۵۔ اسم فاعل بلہ سو توم کوور جیک کرؤم تھیکینو کار چٹے مثلاً ایک،

بوجیک، کھاک، پپک، یازیک، رزیک وغیرہ۔

۶۔ اسم مفعول بلہ سو توم کوئسے جیک کرؤم تھنیک پشائے مثلاً  
آلک، گاک، یاتک، شتوک، تھنیک، پھیرنیک وغیرہ۔

۷۔ اسم حالیہ بلہ سو توم کوئسے جیک کرؤم تھیک یا تھینجیک  
حالت پشائے مثلاً بازیک، توٹیک، کھریک وغیرہ۔

۸۔ اسم معاوضہ بلہ سو توم کوور جیک کرؤمینز مزورینز کار شے مثلاً  
بُنیتی، رچھنی، سیتی وغیرہ۔

۹۔ اسم کنایہ بلہ سو توم کوور اشارہ تھیونہ گٹھ پٹھے مثلاً فلاخ،  
ادا، سدا، جداء، سووڑی، جووڑی وغیرہ۔

۱۰۔ اسم صفت بلہ سو توم کوئسے جیکوں سیو یا اڑھکھ اشنوہ  
پشائے مثلاً شو، لوولہ، ابوم، سبوم، اڑھکھ، کھٹھ، جگھ وغیرہ۔

### اسم ذات

اسم ذاتیٹ ہاں پونش قسمہ :-

- ۱۔ اسم ظرف ۲۔ اسم آلہ ۳۔ اسم صوت ۴۔ اسم تصغیر
- ۵۔ اسم مکبر

۱۔ اسم ظرفِ بلہ سو توم کوونے وقت یا دس پشائے۔ وقت  
پشائیکٹ ران ہاں ظرفِ زمان شہ دس پشائیکٹ ران ہاں ظرفِ  
مکان مثلاً (زمان) راتہ، سور، دیزوون، شہمہ مشاریوں، باس، لوشٹینز  
(مکان) پون، جیل، داس، پونج، دفتر وغیرہ۔

۲۔ اسم آلہ بلہ سو توم کوور جیک ہتھیرینز یا اوزارینز کار  
پٹے مثلاً کٹار، اوٹلہ، تچہ، پھٹل، کرژھ، پھٹو وغیرہ۔

۳۔ اسم صوت بلہ سو توم کوونے جیکوں مشو و پشائے مثلاً چھڑ  
چھڑ، شنو، شانو، بھس بھس، کھر کھر، میوں میوں، ٹاس ٹاس،  
ڈم ڈم، پھٹ پھٹ وغیرہ۔۔

۴۔ اسم تصغیر بلہ سو توم کوونے جیکوں چٹہ یا آپہ اشوونہ  
پشائے۔ جو جیک گتہ حقارت تھیونہیں کار گے پٹے ہوں۔ مثلاً  
کھٹہ جوں کھٹوٹہ۔ دیگ جوں دیگلہ۔ ٹوٹو جوں ٹوٹی۔ موبہ  
جوں مجٹی وغیرہ۔

۵۔ اسم مکبر بلہ سو توم کوونے جیکوں بر اشوونہ پشائے مثلاً۔  
کٹالے جوں کٹالہ۔ تولے جوں تولہ۔ گر جوں گر۔ جگہ جوں  
جگہ وغیرہ۔

## اسم استفہام

اسم استفہامیٹ ہاں پئے قسمہ۔

## ۱۔ اقراری ۲۔ انکاری ۳۔ استخباری

اسم استفہام اقراری بلہ سو توم کوونے جیکوں اقرار پشآئے مثلاً  
 نے تھاس دآ؟ یعنی تھاس۔ نے رجاں دآ؟ یعنی رجاں۔ نے  
 لکھاس دآ؟ یعنی لکھاس۔ نے ولاں دآ؟ یعنی ولاں وغیرہ۔  
 اسم استفہام انکاری بلہ سو توم کوونے جیکوں انکار پشآئے مثلاً  
 گرے گاس؟ یعنی نے گاس۔ کوونے آٹاس؟ یعنی نے آٹاس۔  
 کدایے پشاس؟ یعنی نے پشاس وغیرہ۔

اسم استفہام استخباری بلہ سو توم کوور جیک کھو جوونہ گٹہ پئے  
 مثلاً سو آلہ دآ؟ تہ کوونے پئے؟ ژھونے کھات دآ؟ وغیرہ۔

## اسم مصدر (verbal noun)

اسم مصدر بلہ سو اسم کوور اکپیں متہ لفظہ جوں نے دلین مگر  
 سینے جوں دلین متہ لفظہ۔ جوس پشآئے ہوں جیک کرؤموں

تھیوونہ یا بیوونہ۔ بڑا جیسج وقت یا زمنتی کوور گے بندش نے آسے  
ہیں۔ مثلاً کھوونہ، پیوونہ، یو جوونہ، رجوونہ، اوونہ، ہریوونہ وغیرہ۔  
شفا باشج بڑ ہوں جو سچوون پتوٹوں ”نہ“ اشوونج۔

مصدر ٹ ہاں چار قسمہ۔

مفرد گے مرکب۔ لازم گے متعدی۔

۱۔ مصدر مفرد بلہ سو مصدر کوور سوئچے گے ایکڑھر آسے۔ مثلاً  
کھوونہ، پیوونہ، یو جوونہ، رجوونہ، اوونہ، ہریوونہ وغیرہ  
۲۔ مصدر مرکب بلہ سو مصدر کوور دو لفظ یو تھیے دلنڈ ہوں مثلاً  
شر تھیوونہ۔ دریے دیوونہ۔ کھر پھیر یوونہ۔ کھنگ پھر یوونہ  
وغیرہ۔

۳۔ مصدر لازم بلہ سو مصدر کنیپے جہ صرف فعل گے فاعل آسے۔  
مثلاً چٹھ سٹہ۔ ملے بد۔ جو آلہ۔ مو بیٹوس وغیرہ۔ چٹھ ہوں فاعل تہ  
سٹہ ہوں فعل۔ ملے ہیں فاعل تہ بد ہوں فعل۔ وغیرہ۔

۴۔ مصدر متعدی بلہ سو مصدر کنیپے جہ فعل، فاعل گے مفعول پے  
ہئے آسین۔ مثلاً

بال سے بے کھیو۔

مینر کچ لاس۔

تھوں لچ مرا۔

بال ہوں فاعل بے ہوں مفعول شہ کھیو ہوں فعل۔

مصدر جہ بین ایکے جوں بسکے مفعول آشونہ۔ سے سورٹہ جہ

بین ہاں جیٹ مزید قسمہ۔

۱۔ مصدر متعدی بہ یک مفعول بلہ سو مصدر کتیپے جہ ایک

مفعول آئے۔ بے کھوونہ۔ چہ پیوونہ۔ گوئیٹ یو جوونہ۔ سبق

رجوونہ۔ مثلاً

بال سے بے کھیو۔

جو جملے جہ ہوں ”بال“ ایک مفعول۔

ب۔ مصدر متعدی بہ دو مفعول بلہ سو مصدر کتیپے جہ دو مفعول

آسین۔ مثلاً

مائلس بلٹ جہاٹہ دو۔

مائلہ ہوں فاعل شہ بال گئے جہاٹہ ہاں مفعول۔

ج۔ مصدر متعدی بہ سہ مفعول بلہ سو مصدر کتیپے جہ پے مفعول

آسین۔ مثلاً

مائلس ڈاکٹر جوں آئیے بکٹ جہاں دو۔

مائلہ ہوں فاعل تہ ڈاکٹر گئے بال گئے جہاں ہاں مفعولہ۔

د۔ مصدر متعدی الاصل بلہ سو مصدر کووڑ صرف سادہ مصدر آئے  
مثلاً کھوونہ، پیوونہ، کٹیوونہ وغیرہ۔

ہ۔ مصدر متعدی بالواسطہ بلہ سو مصدر کووڑ لازمہ جوں متعدی تھے  
آسین۔ مثلاً کھیوونہ، پیوونہ، کٹیوونہ وغیرہ۔

### اسم مشتق

مصدر جوں کھڑین ہاں دو قسموں لفظ :-

۱۔ اسم مشتق ۲۔ فعل

اسم مشتق سے نیے پشائے ہوں وقت گئے زمانہ مگر فعلے جہ آئے  
ہوں زمانوں اظہار۔

اسم مشتق بلہ سو اسم کووڑ مصدرہ جوں کھڑے۔ مثلاً ایک،  
بوجیک، لکھیک، لکھیہ، پپیہ وغیرہ۔ جینوٹج نیے آئے ہوں زمانوں  
اظہار۔ اسم مشتق آسین ہاں پوٹش قسم۔

۱۔ حاصل مصدر ۲۔ اسم فاعل ۳۔ اسم مفعول ۴۔ اسم حالیہ  
۵۔ اسم معاوضہ

۱۔ حاصل مصدر بلہ سو اسم کووئے اسمیئر حالت یا کیفیت پشآتے  
مثلاً بجوونہ جوں یات۔ جریوونہ جوں جریآر۔ اسپا جوں اسپآ۔ شرو  
جوں شری۔ لیئوونہ جوں لیپیار۔ ہجوونہ جوں ہاز۔ ٹیوونہ جوں ٹوٹ  
وغیرہ۔ نئے اسمہ بیوونیں ہاں ایکے جوں بسکے طریقآے مگر  
جیکوٹ نے آسے ہوں کوور گئے قاعدہ یا طریقہ :-

۱۔ لفظ پٹوٹوں (لآقہ) ”آش“ شے اسمیئر شکل بدلور ہوں۔  
مثلاً چوکیآش، برچھآش، جکیآش، مکھنیآش، پتئیآش وغیرہ۔  
ب۔ لفظ پٹوٹوں (لآقہ) ”آز“ شے اسمیئر شکل بدلور  
ہوں۔ مثلاً چٹیار، نلیار، لولیار، تومیار، تھلیار، اتھلیار، لپیار وغیرہ۔  
ج۔ لفظ پٹوٹوں (لآقہ) ”ای“ شے اسمیئر شکل بدلور  
ہوں۔ مثلاً نرمی، گرمی، جونی وغیرہ۔

د۔ لفظ پٹوٹوں (لآقہ) ”نی“ شے لکھتی، سنجنی، رجنی  
ہ۔ لفظ پٹوٹوں (لآقہ) ”این“ شے مثلاً کھوچین، تاپین  
و۔ جیک حاصل مصدر دین ہاں کوور گئے قاعدہ قانونے بغیر مثلاً  
ہاز، ٹوٹ، برک وغیرہ۔

۲۔ اسم فاعل بلہ سو اسم کووئے جیک کزوم تھیک چیز یا شخص



پشّائے۔ مثلاً یازیک، چلیک، لکھیک، ششیک، لپیک وغیرہ  
جے اسمہ بتوئیونیں گے ہاں ایکے جوں بسکے طریقے مگر جیکوٹ  
نے آسے ہوں کووڑ گے قاعدہ یا طریقہ :-

ا۔ لفظ پتوٹوں (لاحہ) ”ایک“ شے ۛ اسمیٰ شکل بدلویں  
ہوں۔ مثلاً اٹیک، وٹیک، چلیک، لمیک وغیرہ  
ب۔ لفظ پتوٹوں (لاحہ) ”ایک“ شے ۛ اسمیٰ شکل بدلویں  
ہوں۔ مثلاً لپیک، پشیک، ہریک وغیرہ۔

ج۔ لفظ پتوٹوں (لاحہ) ”ولہ“ یا ”ولہ“ یا ”والہ“ یا ”والہ“  
شے ۛ اسمیٰ شکل بدلویں ہوں۔ مثلاً لچہ ولہ، زمن ولہ، ونہ ولہ،  
لسکر ولہ، ددولہ، یوٹوآلہ، یوٹوآلہ وغیرہ۔

۳۔ اسم مفعول بلہ سو اسم کووٹے جو پشّائے کہ جیک کرؤم کنیسج  
بلہ۔ جو دلیڑ ہوں اسم پتوٹوں (لاحہ) ”اپلہ“ شے ۛ اسمیٰ  
شکل بدلویں ہوں۔ مثلاً جھیرپلہ، پیپلہ، اٹپلہ، کھچپلہ، مرپلہ،  
پشپلہ وغیرہ۔

۴۔ اسم حالیہ بلہ سو اسم کووٹے فاعل یا مفعولیٰ حالت پشّائے۔  
جو دلیڑ ہوں اسم پتوٹوں (لاحہ) ”اوں“ شے ۛ اسمیٰ شکل

بدلیو ہوں۔ مثلاً، بچوں، نٹیوں، کھجوں، چوکیوں، گلیوں، دلیوں وغیرہ

۵۔ اسم معاوضہ بلہ سو اسم کو دے جیک کر وینئر مرؤر پشائے۔ جو

دلیئر ہوں اسم پتوٹوں (لاحقہ) ”یئی“ یا ”ئی“ شے مثلاً کٹتی،

بھنتی، رچھنی، دلائی، چرائی، سلائی وغیرہ

جیک مشتق لفظس رٹین ہاں صفینئر شکل۔

۱۔ لفظ پتوٹوں (لاحقہ) ”اولہ“ یا ”اییلہ“ شے مثلاً بٹولہ، کچولہ،

موٹیلہ، کٹیلہ وغیرہ۔

۲۔ لفظ پتوٹوں (لاحقہ) ”آ“ شے مثلاً کشریا، پنجبیا، گجریا،

شفا، ڈوگریا وغیرہ۔

۳۔ لفظ پتوٹوں (لاحقہ) ”اووچ“ ”اوچہ“ یا ”اوچہ“ شے مثلاً

کیوچ، شہر دروچہ، کنز لووچ، اچھوچ، ہمسوچ، مرگوچ،

دینوچ، درلوچہ، مستنوچہ وغیرہ۔

۴۔ لفظ پتوٹوں (لاحقہ) ”ا“ یا ”ا“ شے مثلاً دینہ، دور، مستنہ،

گرد، ببتیر، کشر، کشرہ، گلپٹہ، اسٹرژہ وغیرہ۔

## لوازم اسم

ہر ایک اسم یا ٹومینز کار پنے خاصیت ضروری ہیں یعنی :-

۱۔ جنس ۲۔ عدد ۳۔ حالت

جنس یعنی تذکیر تانیث Gender

۱۔ جنس بلہ جیک ٹوموں مذکر (بہر) یا مؤنث (سوچہ) آشودہ۔ ہر ایک چپنہ چیز آسے ہوں بہر یا سوچہ مگر چپنہ نشیک یعنی بے جان چیزوں کار گئے ہوں نے دووں جوں ایک استعمال۔ سنسکرت گے بر جیک باشوچ نہر ہوں بے جان چیزوں کار چیمگہ قسموں لفظ استعمال تہ جیک باشوچ نش بہر گے سوچینز کار اگک اگک شکلیز۔ بے جان چیزوں منین ہاں جیکوں بہر نے تہ جیکوں سوچنے مگر چپنہ نش کوونگے موش گنپلہ یعنی کوونگے قاعدہ یا قانون۔ مثلاً:-

کائے، کچ، اژ، گا، ہن، اچہ، یوونہ، والہ، چپے، تہ، وؤے، دت، سنگ، چچ، آسمان، سوون، رُپ وغیرہ منین ہاں بہر نے۔ سن، یب، توم، چھپش، چچش، موٹہ، چھرش، زمین، شوٹنگ، کھوری، سور، یون وغیرہ منین ہاں سوچنے۔

۲۔ شفا باشچ ہاں جیک چپنہ چیز سدا گئے کنٹیسٹ بہر گے سوچینز

کار ایکلہ توم ہوں۔ مطلب جیک چپے چیز میں رٹوٹ پرڈر رزین  
ہاں تہ جیک چپے چیز میں رٹوٹ سوچیں رزین ہاں۔ مثلاً:-  
جون، پو، چھمہ، پرہ، رٹس وغیرہ پرے پلے تہ پھٹوڑ، مچھی،  
کھرکھ، کٹولہ وغیرہ سوچئے پلے۔

شفا باشج ہاں بیر گے سوچہ بتوڈونیں کار ایکچوں بسکے طریقہ آے۔  
۱۔ پریڈر کار چاہے سو چپہ چیز آسونہ یا بیجان تومیٹ پتوٹوں  
”ہ“ آسے تہ سوچیںڈر کار ”ہ“ مثلاً:-

کوٹہ ... کوٹہ۔ اڑھکھ ... اڑھکھ۔ مشٹہ ... مشٹہ۔ پھٹہ ...  
پھٹہ۔ چرکھ ... چرکھ۔ لووکہ ... لووکہ۔ پوٹہ ... پوٹہ۔ پچٹہ ...  
پچٹہ۔ جکٹن ... جکٹن۔ موجدہ ... موجدہ وغیرہ۔

۲۔ پریڈر کار تومیٹ پتوٹوں ”او“ یا ”اؤ“ مشو آسے تہ  
سوچیںڈر کار ”ای“ مثلاً:-

شرو ... شری۔ جرو ... جری۔ بڑھو ... بڑھو۔ چرو ... چری  
۳۔ جیک توموٹ نش پر سوچہ بتوڈونیں کووڈ گے قاعدہ  
مثلاً:-

بال ... ملے۔ جا ... سس۔ مؤمہ ... پھپھ۔ انشپ ...  
مدیان۔ شروٹہ ... ایش۔ جھتیلیہ ... جھتہ۔ سیو ... سی۔ دوٹہ

... گاؤ۔ مُشا ... چیر۔ دیپیں ... سہمنہ۔ رآش ... رووئے وغیرہ

۴۔ سوچنوں توموٹ آسے ہوں اکثر پتوٹوں ”ر“ شے مثلاً:-  
لور، پھٹور، کھور، یور، بڑھور وغیرہ۔

۵۔ پروں توموٹ آسے ہوں جیک دم پتوٹوں ”و“ شے  
مثلاً:-

مالہ، پیالہ، مشہ، لولہ، نپلہ، پولہ، پھٹالہ، کالہ، بکھ وغیرہ۔

۶۔ پروں توموٹ آسے ہوں جیک دم پتوٹوں ”ہ“ شے  
مثلاً:-

مسنلہ، گلپہ، شلتہ، پنٹسہ، بٹسہ، آلہ وغیرہ۔

۷۔ باشوں تومہ آسین ہاں سوچے مثلاً شفا، کشریا، پنجبیا، گجریا  
وغیرہ۔

۸۔ دیزوں تومہ آسین ہاں سوچے۔ صرف ہوں جمعہ پر  
استعمال۔

۹۔ سوون، روپ، چمیر، رسوت، تزام، سرتل وغیرہ بین ہاں  
پرئے استعمال۔

۱۰۔ سور گئے یون منین ہاں سوچے تہ تارئے منین ہاں پرئے۔

۱۱۔ کتبوں منین ہاں سوچئے سوائے قرآن پاک۔

۱۲۔ نماز لفظ رزے شے ران ہاں سوچہ مثلاً نماز قضا بلہ۔ الگ  
الگ نغز ووں کلین ہاں ہرے سوائے لوجہ مثلاً دگر گو، خفتن  
ہوں بقایا۔

۱۳۔ حروف تہی منین ہاں ہرے مثلاً ا، ب، ت، ٹ، ث  
وغیرہ۔

۱۴۔ عربی، فارسی گے اردو تومہ این ہاں سندات مذکر گے  
مؤنث کدات بے باشونج این ہاں۔ مثلاً:-

احسان، انعام، ایذا، اختیار، اقتدار، احتیاط، انقلاب، توقع،  
توجہ، تمنا، معاملہ، مشاعرہ، نسخہ، صفحہ وغیرہ ہاں ہرے۔  
تحریر، تقریر، تفصیل، مقرر آض، بناؤٹ، چمک، چال، تربیت،  
کھیر، نوکری، روپے وغیرہ ہاں سوچے۔

عدد یعنی واحد جمع Number

کوور گے اسم نکرہ یا اسم عام آسے ہوں واحد (ایکلہ) یا  
جمع (لا) یعنی ایکلہ یا ایکے جوں بسکے۔ شُئَا باشج ہاں واحد جمع  
بہوونیں ایکے جوں بسکے طریقہ آے۔ عموماً تھین ہاں مؤنث جمع  
بہوئے گتہ پتوٹوں لاجہ (ے) یا جیسیں بدلوپلاٹو تھیے شکے

استعمال مثلاً (آے) (اے) (ے) (ئے)۔ مگر جیسے ورے  
مٹے طریقاً گئے ہاں۔

۱۔ اگر ٹومیٹ پتوٹوں (ہ) آسے شہ جمع تھیونہیں کارِ لاجہ  
(آے) شین ہاں۔ مثلاً:۔ دُبہ ... دُبآے۔ پَہ ... پَآے۔ ملہ  
... ملآے۔ دَلہ ... دَلآے۔ دَرہ ... دَرآے۔ چَنہ ... چَنآے  
وغیرہ۔

۲۔ اگر ٹومیٹ پتوٹوں (ہ) آسے شہ جمع تھیونہیں کارِ لاجہ  
(ے) شین ہاں۔ مثلاً:۔ مَنوَجہ ... مَنوَجے۔ ہَنسَہ ... ہَنسے۔  
سوَنچَہ ... سوَنچے۔ ہالہ ... ہالے۔ پائلہ ... پائلے۔ مالہ ...  
مالے۔ توومہ ... توومے، تار ... تارے، بٹہ ... بٹے وغیرہ۔

۳۔ اگر ٹومیٹ پتوٹوں (ای) آسے شہ جمع تھیونہیں کارِ لاجہ  
(ے) شین ہاں۔ مثلاً:۔ کُرسی ... کُرسے۔ کاٹھی ... کاٹھے۔  
لاری ... لارے۔ جالی ... جالے۔ باری ... بارے وغیرہ۔

۴۔ اگر ٹومیٹ پتوٹوں (اے) یا (اے) آسے شہ جمع تھیونہیں  
کارِ لاجہ (اے) شین ہاں۔ مثلاً چے ... چے۔ بے ... بے۔  
لے ... لے۔ ترے ... ترے۔ ملے ... ملے۔ دے ... دے۔  
ہرے ... ہرے۔ کُے ... کُے۔ بے ... بے۔ پے ... پے

وغیرہ

۵۔ جیک ٹوموٹ پتوٹوں ساکن پلے ٹے جمع تھیو ونیں کار شے  
ہوں (آرے) مثلاً سس ... سزارے۔ مآں ... ملارے۔ دی  
... دجارے۔ جا ... جارے۔ پچی ... پچارے وغیرہ۔

۶۔ جیک ٹوموٹ پتوٹوں لآحقہ (ے) شین ہاں۔ مثلاً کتاب  
... کتبے۔ برآت ... برتے۔ پھاٹ ... پھائے وغیرہ۔

۷۔ جیک ٹوموٹ تھین ہاں (ہ) بدلویے لآحقہ (ے) مثلاً:-  
پھیپ ... پھیپے۔ ماسہ ... ماسے۔ کاکہ ... کاکے۔ پچنے ... پچنے  
ٹکے ... ٹکے۔ تچے ... تچے۔ بر ... برے وغیرہ۔

۸۔ جیک ٹوموٹ تھین ہاں (ہ) بدلویے (ے) مثلاً:- داؤ ...  
دادے۔ مؤمہ ... مؤمے۔ مآلہ ... مآلے۔ پائلہ ... پائلے۔ پاچہ  
... پاچے۔ داپے ... داپے وغیرہ۔

۹۔ اگر ٹوم پتوٹوں آسے ساکن ٹے شین ہاں (ہ) مثلاً:- شل ...  
شلہ۔ سآس ... سسہ۔ لعل ... للہ۔ چھال ... چھلہ۔ بال ...  
بلہ۔ ٹر ... ٹر۔ ٹمک ... ٹمک۔ دؤن ... دؤنہ۔ گوش ... گوشہ۔  
وغیرہ۔



۱۰۔ اگر تومیت پتوٹوں (اپن) آسے شہ جمع تھیو ونہں کار لآحقہ  
(نہ) شین ہاں۔ مثلاً:۔ ٹپیں ... ٹپہ۔ چھپیں ... چھنہ۔ پپیں ...  
پنہ۔ جبپیں ... جنہ وغیرہ۔

۱۱۔ اگر تومیت پتوٹوں ”او“ آسے شہ پتوٹوں لآحقہ ”ای“ شین  
ہاں۔ مثلاً ہنو ... ہنپے۔ گٹو ... گٹپے۔ پلو ... پلپے وغیرہ۔  
۱۱۔ سون۔ تزام۔ رُپ۔ سرتل وغیرہ توموٹ نش جمع۔ نئے  
بن ہاں واحد گئے جمع بیگئے استعمال۔

۱۲۔ فارسی تومہ کنیسیت پتوٹوں (ا) یا (او) آسے جمع ہوئے  
گٹہ شے ہوں (یہ) یا (و) مثلاً:۔ دانا ... دانایہ۔ صحرا ...  
صحرایہ۔ دریاو ... دریاو۔ پولاو ... پولاو وغیرہ۔  
۱۳۔ جیک عربی توموٹ تھیں ہاں جمع الجمع استعمال۔ مثلاً انبیایہ،  
اولیایہ، اشرافہ وغیرہ۔

### اسمیتو حالت

ہر ایک اسم یا توم آسے ہوں جیک نے جیک حاج۔  
حالتے ہیں پوئش یعنی:۔

۱۔ حالت فاعلی ۲۔ حالت مفعولی ۳۔ حالت ظرفی

## ۴۔ حالت اضافی ۵۔ حالت منادی یا ندائی

۱۔ حالتِ فاعلی بلہ جیک کرؤم تھیو نہیں حالت مثلاً اُہ جملہ چکیات:-

بال سے بے کھیو یا بلیئو بے کھیو

بال سے تھیو ہوں کھوونٹیوں کرؤم۔ لہذا ہیں بلیئو حالتِ فاعلی۔

۲۔ حالتِ مفعولی بلہ اسمیئو سے حالت کنسیجہ کرؤموں اثر پیو۔  
مثلاً اجہ ہوئک جملیج، کھوونٹیوں اثر پیو ہوں بے جہ لہذا ہیں حالت ہیں مفعولی۔

۳۔ حالتِ ظرفی بلہ سے حالت کوونے اسموں تعلق زمنے  
(ظرف زمان) سینو یا دِشہ (ظرف مکان) سینو پشائے۔ مثلاً اُہ جملہ چکیات:-

ملے ہیں باس جوں پتوٹ گوئوں پِروٹ

اُہ جملیج ہاں ”باس“ گے ”گوش“ ظرفی حالج۔ ”باس“ کھینے سینو  
”گوش“ دِشہ سینو۔

۴۔ حالتِ اضافی بلہ سے حالت کنسیجہ ایک اسمٹ مُہ اسمہ  
سینو تعلق پشائین۔ مثلاً:-

اکبروں گوش کوونے ہوں

اُہ جملیج ہوں گوئوں تعلق اکبر سینو۔ لہذا ہوں گوش اضافی حالج  
”گوئوں“ ران مضاف۔ اکبر گے ہوں اضافی حالج ”اکبر“ اکبرٹ

ران مضاف الیہ۔

۵۔ حالت منادی بلہ اسمیٰ سے حالت کووئے سیٹیٹ ہو  
تھیوونہ پشائے۔ مثلاً ووو بال۔ ووو جک۔ ووو خوداے وغیرہ۔

### صفت Adjective

سے لفظ کووئے اسموں اڑھکیار، سیار یا مقدار پشائین بلے  
صفت تہ سے اسمہ کنیسوں اڑھکیار، سیار یا مقدار پشائین بلے  
موصوفہ۔ مثلاً کرہ شئو۔ شو اٹشیپ۔ نیلہ کچ۔ تہ وؤے۔ لا  
جک۔ ساس روپئے وغیرہ۔ جے لفظونج ہاں کرہ، شو، نیلہ،  
تہ، لا گے ساس صفتہ تہ شئو، اٹشیپ، کچ، وؤے، جک گے  
روپئے موصوفہ۔

صفت ہاں پونش قسم۔

۱۔ صفت ذاتی ۲۔ صفت نسبتی ۳۔ صفت عددی  
۴۔ صفت مقداری ۵۔ صفت ضمیری

صفت ذاتی بلہ سو صفت کووئے جیک چیزیں ذاتی حالت یا  
فضیلت پشائے۔ مثلاً چٹہ، بر، اسپا، مشہ، گلہ، کر، موڈ،  
موور، چرکہ وغیرہ۔

منفی صفت ذاتی دُلتر یو ونیں طریقے پئے ہاں۔

\* لفظٹ پُھوٹوں (سابقہ) ”ا“ شے۔ اپو نیوں، اکھنیں وغیرہ۔

شفا باشچ ہاں ایشین منفی صفتو وٹ پُھوٹوں (سابقہ) ”ا“ شچی

مثلاً ابوم، امکھ، اژھکھ، اپہ، ابش وغیرہ

\* لفظٹ پُھوٹوں (سابقہ) ”کو“ شے۔ کو کار، کو بوون،

کو موش، کو ووتوں وغیرہ۔

\* لفظٹ پتوٹوں ”رسٹہ“ یا ”ورے“ یا ”بغیر“ شے۔ پھلہ

رسٹہ، وڈے رسٹہ، سنگھ ورے، عقلہ ورے وغیرہ۔

اردو فارسی گئے عربی لفظوٹ نیڑ ہوں صفت ذاتی دُلتر یو ونیں

کار سوونی طریقہ استعمال کوور جا باشونج نیڑ ہوں مثلاً

\* لفظٹ پُھوٹوں (سابقہ) ”نا“ شے۔ نالیق، ناپاک، نا امید

وغیرہ۔

\* لفظٹ پُھوٹوں (سابقہ) ”غیر“ شے۔ غیر ضروری، غیر حاضر،

غیر ممکن وغیرہ۔

\* لفظٹ پُھوٹوں (سابقہ) ”لا“ شے۔ لا وارث، لاخیر،

لامذہب وغیرہ۔

\* لفظٹ پُھوٹوں (سابقہ) ”بے“ شے۔ بے شرم، بے حیا، بے

بیات، وغیرہ۔

\* لَفْظُ پَتُوٹُوں (لَا حَقَّه) ”مَد“ فِیْہِ۔ عَقْلَمَد، غِیْرَت مَد، فِیْدَہ مَد وغیرہ۔

\* لَفْظُ پَتُوٹُوں (لَا حَقَّه) ”نَاک“ فِیْہِ۔ خَطَر نَاک، شَرَم نَاک، غَم نَاک وغیرہ۔

صِفَت ذَاتِیَّتِ آسِیْن ہَاں چَہِ دَرَجَاے degree

۱۔ تَفْضِیلِ نَفْسِ ۲۔ تَفْضِیلِ بَعْضِ ۳۔ تَفْضِیلِ کُلِّ

تَفْضِیلِ نَفْسِ positive degree ہِلَہِ کَنِیْسِیجِ جِیکِ چِہِزِ یَا شَخْصُوں صِفَتِ جُو رَجُوہِہِ وَرَے بَیَانِ ہِئِہِ کَہِ سُو صِفَتِ گَچَاکِ ہُوں۔ مَثَلًا اَنَہِ اَنَشِیپِ دُنگَہِ ہُوں۔

آ شَا اِسَا ہُوں۔

اَنَہِ مَلِے مَشْطِ ہِہِں۔

جُے دِشِ اَڑھکَہِ ہِیں۔

سُو گُوشِ تھِپُوٹُ ہُوں۔

تَفْضِیلِ بَعْضِ comparative degree ہِلَہِ کَنِیْسِیجِ اِیکَے پِشَا نِیں مُتَے

جُوں کھِزِی یَا وَزِی۔ جُو دُلَہِریو وِہِں کَا رِہِئِہِ ہُوں ”جُوں“ اِستِعمال۔

مثلاً اُسے جوں، آسے جوں، کپٹے جوں، شے جوں، مٹ جوں وغیرہ۔

اُنہ اُنشیپ گؤ جوں ڈنگہ ہوں۔

آ شا اُسے جوں اِسپا ہوں۔

اُنہ ملے آسے جوں مشٹہ ہیں۔

نچے دِش نہ دِشہ جوں اژھکہ ہیں۔

سو گوش اُنہ گوئے جوں تھپوئے ہوں۔

**تفضیل کُل** superlative degree بلکہ جیک چہر بٹوں جوں کھری یا

وزیری پشیوونہ۔ جو دُتر یونہیں کار بنر ہوں ”بٹوں جوں“، ”بٹوں

جوں“، ”بٹے جوں“ استعمال مثلاً بٹوں جوں سیو۔ بٹوں جوں اژھکہ۔

بٹوں جوں برے۔ بٹوں جوں وزیری۔ بٹوں جوں کھری وغیرہ۔

اُنہ اُنشیپ بٹوں جوں ڈنگہ ہوں۔

آ شا بٹوں جوں اِسپا ہوں۔

اُنہ ملے بٹوں جوں مشٹہ ہیں۔

نچے دِش بٹوں جوں اژھکہ ہیں۔

سو گوش بٹوں جوں تھپوئے ہوں۔

۲۔ **صفت نسبتی** بلکہ سو صفت کوئسے جوں یا جیکوں نسبت مُتہ جوں

سینر یا مہ جیکے سینر پشائے۔ مثلاً گلنتی کھوے۔ کشر و پلوو۔ چینی  
 رُکے۔ عربی خضر۔ اپر آنی قالین وغیرہ۔

صفت نسبتی بتوئیونیں طریقہ آے پونش تشار۔

\* لفظ پتوئوں ”اھ“ شے۔ سووٹ، روپ، پلنیلہ، کچولہ وغیرہ۔

\* لفظ پتوئوں ”اھ“ شے۔ مستنہ دینہ، دورہ، بہتیرہ وغیرہ۔

\* لفظ پتوئوں [ بہر یا سوچتر کار ] ”لہ“ یا ”لہ“ شے۔ لئیہ لہ،  
 مرضہ لہ، لئیہ لہ، مرضہ لہ،

\* لفظ پتوئوں [ بہر یا سوچتر کار ] ”یا“ یا ”بی“ شے۔ کشریا،  
 پنجیا، شنیآ، فارسیآ، انگریزیآ، کشری، شنی، مکیلی، ہلیی وغیرہ۔

\* لفظ پتوئوں [ بہر یا سوچتر کار ] ”ولہ“ یا ”ولہ“ شے۔ روپے  
 ولہ، کوکوے ولہ، زمین ولہ، روپے ولہ، کوکوے ولہ، زمین ولہ،  
 وغیرہ۔

\* لفظ پتوئوں [ بہر یا سوچتر کار ] ”ادا“ یا ”ادے“ شے۔ سوون ادا،  
 سنگ ادا، گئی ادا سوون ادا، سنگ ادا، گئی ادا وغیرہ۔

\* لفظ پتوئوں [ بہر یا سوچتر کار ] ”اوچ“ یا ”اوچہ“ شے۔ جو  
 تھیونیں کار لفظ پتپہ ایک حرف یا دو حرف چھنیونہ۔ مرگوچ،  
 سنیوچ، کنز، لووچ، اچھوچ، مرگوچ، سنیوچ، کنز، لووچ، اچھوچ

وغیرہ۔

\* لفظ پتوٹوں [پہر یا سوچتے کار] ”اوں“ یا ”ایں“، شے۔ جیسے  
کار جیک گتہ لفظوں پتپتہ حرف بدلو و نہ گو جوں، باشوں، بازروں،  
جیلوں، بیہوں، سنیوں، گوچتے، باشتے، باز ریتے، جیلتے، بہتے، ستتے وغیرہ  
\* لفظ پتوٹوں [پہر یا سوچتے کار] ”یوں“ یا ”ہیں“، شے کو  
گتہ لفظ پتپتہ حرف ”ا“ آئے۔ تڑامیوں، پٹھا کیوں، لائیوں،  
مالیوں، بالیوں، تڑامیوں، پٹھا کئیوں، لائیوں، مالیوں، بالیوں،  
مالیوں وغیرہ۔

۳۔ صفت عددی بلہ کووئے جیکوں تعداد پشائے۔ جیسٹ آسین  
ہاں دو قسم۔

۱۔ عدد مَعین Definite ۲۔ عدد غیر مَعین indefinite

۱۔ عدد مَعین بلہ کووئے گتہ جیکوں تعداد پتہ آئے مثلاً چے، بال، چار  
ملے۔ پُوش اٹشہ۔ ست تارے وغیرہ۔ جو آئے ہوں چے قسموں۔  
[۱] عدد ذاتی یا عدد معمولی۔ جو پشائے ہوں جیکوں تعداد مثلاً  
ایک، دو، چے، دے، شل، ساس وغیرہ۔

ایک	دو	چے	چار
-----	----	----	-----



پونش	شہ	ست	انشٹ
نو	دے	اکاے	باے
چوڑ	چوڑیٹر	پہرلیٹر	شوڑ
ستے	انشٹاے	گنی	بی
بی گے ایک	بی گے دو	بی گے پنے	بی گے چار
بی گے پونش	بی گے شہ	بی گے ست	بی گے انشٹ
بی گے نو	بی گے دے	بی گے اکاے	بی گے باے
پنجی رہی گے دے	بی گے اکاے	بی گے باے	بی گے چوڑ
بی گے چوڑ	بی گے پہرلیٹر	بی گے شوڑ	بی گے ستے
بی گے انشٹاے	ایک کب دیہ	دیہ	دیہ گے ایک
دیہ گے دے	دیہ گے انشٹاے	ایک کم چپہ	چپہ
چپہ گے دے	چپہ گے انشٹاے	ایک کم چربہ	چربہ
چربہ گے دے	چربہ گے انشٹاے	ایک کم شل	شل

دُ شل	پونش شل	نَو شل	سَاس
دُ سَاس	پونش سَاس	چَر بہ سَاس	لَچھ
دُ لَچھ	پونش لَچھ	چَر بہ لَچھ	گَر وڑ

1/2 = گے

3/4 = دو نیے

$1 + 1/4 =$  سواد

ڈوڈ / ایک گے گے =  $1 + 1/2$

دو نئے دو =  $1 + 3/4$

$2 + 1/2 = 2.5$  ڈیڑھ

3+1/2= ساڑھے چھ

آدوں پُھونٹ سچے ہوں بٹونٹ ساڑے۔

**[ب] عدد ترتیبی۔** جو س پشائے ہوں تعدادے علاوہ ترتیب گے۔

جو دُلیو ہوں لفظ پتوٹیوں ”مُکھ“ ”مکھ“ ”مئے“ ”یا“ ”بُٹے“ ”شے“ مثلاً  
 پُکھ، چرْمُکھ، ستمُکھ، پُکھ، دے پُٹے، شل بُٹے وغیرہ۔

[ج] عدد اضافی۔ جوُس پشائے ہوں جبک کچہ گوئن ہوں۔ مثلاً

دُگوں۔ پُنش گوں۔ ست گوں وغیرہ۔

۲۔ عدد غیر مُعینِ پلہ کوور گتہ جیکوں تعداد سم بووے پتہ نے آسے  
مثلاً لا جک۔ ایشین توئے۔ تشار کچ وغیرہ۔ جیک دُم بڑ ہووے مُعین  
عدد گئے پتوٹوں (لاحقہ) ”نیک“ یا ”واڈ“ شیونج غیر مُعین مثلاً  
پونجیک، شلیک، ساسیک، لچھیک، شلہ واڈ، سسہ واڈ، لچھ واڈ وغیرہ۔

۴۔ صفت مقداری پلہ سو صفت کووئے جیکوں مقدار پشآئے یعنی  
کوور چیز کلینوونہ نے بون یا سینوٹ گیتی تھیونہ نے بون۔ مثلاً اپہ،  
اپنڑ، اپاٹو، بسکھ، بسکاٹو، اچاک، کچاک، سچاک، بچاک، جیک وغیرہ۔  
جیک دُم جو تومیت پتوٹوں (لاحقہ) ”لک“ یا ”رژھ“  
یا ”ہوا“ یا ”نور“ شے دلیک ہوں مثلاً:-

ملے لک، بال لک، ملے لک، کتاب لک، موش لک، سس  
لک، دیش رژھ، وڈے ہوا، وغیرہ۔

۵۔ صفت ضمیری پلہ سو ضمیر کووئے صفتوں کرؤم دی۔ مثلاً آ،  
سو، جو، اٹھ، کوور، کدا، جووک وغیرہ۔ جے لفظ دی بوور پلے تہ  
ضمیر آسین ہاں مگر اسے کے سینر آئے تہ صفت دلین ہاں۔ مثلاً:-  
سے ملے آلہ۔ جو کرؤم تھیونہ نے نیہم۔ کوور بال وڈے گو۔ آ  
منوُجہ کوونوں ہووے۔

جے جملیونج ”سے“ ”جو“ ”کوور“ گئے ”آ“ صفت ہاں۔

## ابوم سبوم

ابوم سبوم: Antonyms جیک اسمہ گئے صفۃ آسین ہاں

ایکھیکوں ضد۔ مثلاً:۔

سبوم	ابوم	سبوم	ابوم
سیو	اثرھکھ	جگھ	کھٹھ
برٹ	چٹھ	بسکھ	اپھ
اسپا	چٹھ	مٹھ	کھچھ
گٹھ	بیاقیل	موور	چررکھ
سٹیش	ابش	سوتیر	اوتیر
شملٹیار	جریار	یتھ	چٹھو
حلال	حرام	ثواب	گونا
سوگھ	دڑوگھ	سور	راتھ
شو	کٹھ	کھار	وار
حق	پھیر	دُئیات	آخرت
کمال	زوال	نا	پڑوٹھ

## ضمیر (Pronoun)

ضمیرِ بُلہ سو لفظ کو کو جیک اسم یا شخص یا چیز پتر دِشج استعمال  
 ہر۔ مثلاً مَو، تہ، بے، بیا، سو، سے، سا، میوں، آسوں، تھوں، ژھوں،  
 ژھاں، سیوں، تھین، آسین، وغیرہ۔ ضمیر وں فید آ ہوں کہ اسم نیے پتر  
 ہوں رجوئج یا لکھینوئج بار بار استعمال تھینوئج تہ جوں عبا رٹ شوب  
 اٹر ہوں۔ مثلاً سلیم آلہ۔ سو گو بے کھوئج۔ بے کھینے تھیر سوں کروم۔  
 اگر ضمیر نیے آئے تہ عے جملائے لکھین اناں۔ سلیم آلہ۔ سلیم گو بے  
 کھوئج۔ بے کھینے تھیر سلیم سے کروم۔

ضمیر پٹ ہاں تہ قسمہ۔

۱۔ ضمیر شخصی ۲۔ ضمیر اشارہ ۳۔ ضمیر استفہام ۴۔ ضمیر موصولہ  
 ۵۔ ضمیر تنکیر یہ ۶۔ ضمیر تاکید  
 ضمیر شخصی Personal Pronoun بُلہ سو ضمیر کو کو شخصے کین کار

استعمال ہر۔ مثلاً تہ، مَو، جو، سو وغیرہ جیسٹ ہیں چار شکلے:-

[۱] ضمیر مُتکلم First person بُلہ سو ضمیر کو کو موش تھیک سے توومہ

کار شیر۔ مَو، بے، بیا، میوں، آسوں، مین، آسین، موٹ، آسوٹ، مَو جوں،

اسوں جوں، موجد، اسونجہ وغیرہ

[ب] ضمیر مخاطب Second person بلہ سو ضمیر کوور موش تھیک

سے پچھوون ہونکینز کار شیر۔ تہ، تہس، تھوون، تھال، تھوٹس، تھوون،

تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون،

تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون، تھوون،

[ج] ضمیر غائب Third person بلہ سو ضمیر کوور موش تھیک سے

پچھوون نش کینز کار شیر۔ سو، سے، سا، سیوون، سینوون، سنوون، سینوون،

سینوون، سینوون، سینوون، سوون، سینوون، سینوون، سینوون، سینوون، سینوون،

جوں، سینوونجہ، سینوون جوں وغیرہ

ضمیر شخصی پے حالتونج آسے ہوں۔

۱۔ حالت فاعلی ۲۔ حالت مفعولی ۳۔ حالت اضافی

حالت فاعلی بلہ سے حالت کوونے جمیلج کرؤم تھیکے پشائے۔ مثلاً مو،

تہ، بے، سو، مو، تہس، بیس، سو، سو وغیرہ

حالت مفعولی بلہ سے حالت کنسیج کرؤم تھیکے۔ مثلاً ٹٹ، موٹ،

اَسوٹ، ژھوٹ، سیٹوٹ، وغیرہ۔

حالتِ اضافی بلہ سے حالت کو کوسے جیکوں تعلق پشائے مثلاً میٹوں،

تھوں، اَسول، سیٹوں، ژھوں وغیرہ۔

### ضمیمہ شخصیتوں نقشہ حالت فاعلی

جمع

واحد

حالت	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مُتَكَلِّم	مؤ	مؤ	بے	بیٹا
مُخَاطَب	تہ	تہ	ژھوں	ژھل
غَایِب	سو	سے	سے	سیٹا
مُتَكَلِّم	میٹر	میٹر	بیس	بیٹاس
مُخَاطَب	تھوں	تھوں	ڑھینڑ	ڑھائس
غَایِب	سیٹینڑ	سیٹوں	سیٹینڑ	سیٹینڑ
مُتَكَلِّم	موس	موس	بیس	بیٹاس
مُخَاطَب	ٹس	ٹس	ڑھوٹس	ڑھائس
غَایِب	سوَس	سیس	سیس	ساس

## ضمیر شخصوں نقشہ حالت مفعولی

واحد جمع

حالت	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مُتَكَلِّم	مُوْٹ	مُوْٹ	اَسُوْٹ	اَسُوْٹ
مُخَاطَب	تُوْٹ	تُوْٹ	ژھُوْٹ	ژھُوْٹ
غَایِب	سِیْیُٹ	سِیْیُٹ	سِیْیُوْٹ	سِیْیُوْٹ

## ضمیر شخصوں نقشہ حالت اضافی

واحد جمع

حالت مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مُتَكَلِّم	میوں	میوں	اَسوں
مُخَاطَب	تھوں	تھوں	ژھوں
غَایِب	سیسوں	سیسوں	سنوں
مُتَكَلِّم	میں	میں	اَسین
مُخَاطَب	تھیں	تھیں	ژھیں
غَایِب	سیسین	سیسین	سنین
مُتَكَلِّم	میں	میں	اَسیں
مُخَاطَب	تھیں	تھیں	ژھیں
غَایِب	سیسین	سیسین	سنیں



ضمیر اشارہ Demonstrative pronoun بلہ سو ضمیر کو دور  
 جیکٹ اشارہ تھیونہیں کار شے۔ مثلاً اُنہ، آ، پَرآ، جو۔ کو دور اسمہ ور  
 اشارہ تھین سیٹ رزین ہاں مشاُر الیہ۔

### ضمیر اشاروں نقشہ

جمع	واحد	مذکر	مؤنث
ضمیر اشارہ قریب	اُنہ	اُنہ	اُنہ
ضمیر اشارہ مہوئل	جو	جے	جیا
ضمیر اشارہ بعید	آ	آ	آیا
ضمیر اشارہ بعید البعید	پَرآ	پَرآ	پَرآ یا

ضمیر اشارہ گئے چے حالتونج آسے ہوں۔

۱۔ حالت فاعلی ۲۔ حالت مفعولی ۳۔ حالت اضافی

### ضمیر اشاروں نقشہ حالت فاعلی

حالت	مذکر	مؤنث	جمع
۱۔ اشارہ قریب	اُنہ	اُنہ	اُنہ
۲۔ اشارہ مہوئل	جو	جے	جیا
۳۔ اشارہ بعید	آ	آ	آیا
۴۔ اشارہ بعید البعید	پَرآ	پَرآ	پَرآ یا

اشارہ مجھوں	جُو	جُ	جُ	جُنیا
اشارہ بعد	آ	آ	آ	آیا
اشارہ بعد البعد	پَرآ	پَرآ	پَرآ	پَرآیا
اشارہ قریب	اُنسین	اُنسوں	لہ نینن	اُنیاں
اشارہ مجھوں	جیسین	جیسوں	جینین	جینیاں
اشارہ بعد	آسین	آسوں	آس	آیاں
اشارہ بعد البعد	پَرآسین	پَرآسوں	پَرآس	پَرآیاں

### ضمیمہ اشاروں نقشہ حالت مفعولی

واحد جمع

حالت مذکر مؤنث مذکر مؤنث

اشارہ قریب	اُنسین	اُنسین	اُنسین	اُنسین
اشارہ مجھوں	جیسین	جیسین	جیسین	جیسین
اشارہ بعد	آسین	آسین	آسین	آسین
اشارہ بعد البعد	پَرآسین	پَرآسین	پَرآسین	پَرآسین
اشارہ قریب	اُنسین	اُنسین	اُنسین	اُنسین
اشارہ مجھوں	جیسین	جیسین	جیسین	جیسین
اشارہ بعد	آسین	آسین	آسین	آسین

اِشاَرہ بعِد البعِد	پَر آسِج	پَر آسِج	پَر آخِیَنوُج	پَر یا جَنوُج
---------------------	----------	----------	---------------	---------------

ضمیمہ اشاروں نقشہ حالت اضافی

جمع

واحد

حالت مذکر موئنث مذکر موئنث

اِشاَرہ قَرِیب	اَنسوں	اَنسوں	اَنسوں	اَنیاَنسوں
اِشاَرہ مَجْہُول	جِیسوں	جِیسوں	جِیسوں	جَنوں
اِشاَرہ بعِد	آسوں	آسوں	آسوں	آیا جِیسوں
اِشاَرہ بعِد البعِد	پَر آسوں	پَر آسوں	پَر آسوں	پَر یا جَنوں
اِشاَرہ مَجْہُول	اَنہ سِیَن	اَنہ سِیَن	اَنہ سِیَن	اَنیاَنہ سِیَن
اِشاَرہ مَجْہُول	جِیسِیَن	جِیسِیَن	جِیسِیَن	جَنِیَن
اِشاَرہ بعِد	آسِیَن	آسِیَن	آسِیَن	آیا جِیَن
اِشاَرہ بعِد البعِد	پَر آسِیَن	پَر آسِیَن	پَر آسِیَن	پَر یا جِیَن
اِشاَرہ قَرِیب	اَنسِیں	اَنسِیں	اَنسِیں	اَنیاَنسِیں
اِشاَرہ مَجْہُول	جِیسِیں	جِیسِیں	جِیسِیں	جَنِیں
اِشاَرہ بعِد	آسِیں	آسِیں	آسِیں	آیا جِیں
اِشاَرہ بعِد البعِد	پَر آسِیں	پَر آسِیں	پَر آسِیں	پَر یا جِیں

ضمیر استفہام Interrogative Pronoun بلہ سو ضمیر کوور جیک  
 کھو جوونیں کار شے۔ مثلاً کوور، جووک وغیرہ۔ چہ ہونکینز کار  
 شے ”کوور“ شہ بے جانیز کار شے ”جووک“۔  
 ضمیر استفہامیں حالتے چے ہیں۔

جمع	واحد		
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
کووئسے	کووئسے	کووئسے	کووئسے
کوئیسیٹ	کوئیسیٹ	کوئیسیٹ	کوئیسیٹ
کوئیسیٹ	کوئیسیٹ	کوئیسیٹ	کوئیسیٹ

مثلاً :-

کووئسے کرؤم تھو  
 کووئسے کرؤم تھی  
 کووئسے کرؤم تھئے  
 کووئسے کرؤم تھئے  
 کوئیسیٹ (بَلٹ) بے دا  
 کوئیسیٹ (مَلٹ) بے دا  
 کوئیسیٹ (بَلوٹ) بے دا

کو یاٹ (مُلیوٹ) بے دا  
 کنیسوں (بلوں) کرؤم چکا  
 کنیسوں (مُلیوں) کرؤم چکا  
 کنیسوں (بلوں) کرؤم چکا  
 کو یاؤں (مُلیوں) کرؤم چکا

ضمیر استفہام کرے ہوں دُر دُم گے۔

جمع

واحد

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
کوور کووئے	کوور کووئے	کوور کووئے	کوور کووئے
کوور کنیسیٹ	کوور کنیسیٹ	کوور کنیسیٹ	کوور کنیسیٹ
کوور کنیسوں	کوور کنیسوں	کوور کنیسوں	کوور کنیسوں

مثلاً: —

کوور کووئے کرؤم تھو  
 کوور کووئے کرؤم تھی  
 کوور کووئے کرؤم تھے  
 کوور کووئے کرؤم تھے  
 کوور کنیسیٹ (بَلٹ) بے دا

کووری کنیسیٹ (مَلنٹ) بے دا

کووری کنیسیٹ (بلوٹ) بے دا

کوویا کو یانٹ (مَلیوٹ) بے دا

کووری کنیسوں (بلوں) کرؤم چکا

کووری کنیسوں (مَلیوں) کرؤم چکا

کووری کنیسوں (بلووں) کرؤم چکا

کوویا کو یائوں (مَلیوں) کرؤم چکا

ضمیر استفہامیٹ ہاں پے قسمہ

۱۔ ضمیر استفہام استخاری بلہ کنسیج خبر آسے مثلاً جو کووری ہوں؟

جوک اٹا؟ کوونے گا اسلو؟ اٹہ کنیسوں بال ہوں؟ وغیرہ

۲۔ ضمیر استفہام انکاری بلہ کنسیج جیکوں انکار آسے مثلاً غرہوٹ

کوونے کھوجیر ہوں؟ (مطلب نے کھوجین ہاں)، اچاک رقم

کوونوں اٹیم؟ (مطلب نے اٹیم) وغیرہ

۳۔ استفہام اقراری بلہ کنسیج جیکوں اقرار آسے مثلاً ظلم تھیونہ

گو نانش دا؟ (یعنی ہوں) چک تھیونہ سیو نیش دا؟ (یعنی ہوں)

ضمیر موصولہ Relative Pronoun بلہ کوونے اسمیتر حالت بیان

تھیڑ شے ساتیں دُو جملّاے یو تھیڑ۔ شَئَا باشیج ضمیر موصولہ یعنی ”کووڑ“  
لفظ ضمیر استفہامیئر کارِ گئے استعمال ہئو۔ مثلاً:-

اے ہوں سووڑی منوُجہ کووئسے بیلہ نئے دو۔

جے ہیں سینڑ ملے کووئسے ژھیں کائے پھوٹی۔

ضمیر موصولے پتووں جملوں کووڑ حصہ ائو ہوں سیئیٹ ”صلہ“  
ران ہاں۔

ضمیر موصولیت ہیں مختلف حالتے۔

جمع

واحد

مذکر موٹ مذکر موٹ

حالت فاعلی کووئسے کووئسے کووئسے کووئسے کووئسے کووئسے

حالت مفعولی کنئیٹ کنئیٹ کنئیٹ کنئیٹ کنئیٹ کنئیٹ

حالت اضافی کنیوں کنیوں کنیوں کنیوں کنیوں کنیوں

ضمیر تنکیر یہ یا مبہم Indefinite Pronoun بلہ سو ضمیر کووڑ غیر

معین چیزوں یا شخصوں کارِ شے۔ جے ہاں شَئَا باشیج دُو یعنی جیک،

جے۔ ”جے“ چپوں سینڑ شے ہوں شے ”جیک“ بے جانوں سینڑ شے

ہوں مگر جیک دُم چپوں سینڑ گئے شے ہوں۔ مثلاً

چپوں کار:-

آئے جے ہاں دآ۔

جے آلے تہ موٹ پتہ پھر یا۔

جیک جک دُرُم نے آلے ہاں۔

جیک لُچ جیلوں نے وتے ہیں۔

بے جانوں کار:-

جیک آؤ کر دے ہاں۔

جیک جولے دجی گئے۔

جیک توتے ششی گئے ہیں۔

جیک کاٹے اٹیا۔

ضمیر موصولہ بنو ہوں جیک گتہ دُرُم گئے استعمال۔ مثلاً جے جے،

جیک جیک، جے نے جے، جیک نے جیک وغیرہ۔

ضمیر تاکید یا انعکاسی Reflexive Pronoun بلہ سو ضمیر کوور

سے تاکید پشآتے۔ جے بلے :- اکیں، اکوور، اکوٹ، توومہ،

مینو، تھنو وغیرہ۔

مینو توومہ کرؤم اکیں تھاس۔

تھوں روپے بئے اکوٹ ہر یا۔

اسنو وانشپ اچہ دآ؟



## فعل Verb

فعل Verb ہلہ سو کلمہ یا لفظ کوئسے جیک کرؤ موں تھیوونہ یا بیوونہ پشائیے۔

بنائوٹیوں structural لحاظ پنج فعلیٹ دو قسمہ ہاں۔

فعل مفرد Simple Verb گئے فعل مرکب Compound verb۔

۱۔ فعل مفرد ہلہ کوڈر ایکہ ژھر آسے مثلاً آہ، گو، کھیو، آو، ہریو، چکو وغیرہ۔

۲۔ فعل مرکب ہلہ کوڈر اسم گئے فعل یو تھیے یا دو فعلہ یو تھیے  
دلیئر۔ مثلاً وزی گو۔ مویے بیہ۔ اچوے آہ۔ کھلیے دو وغیرہ۔  
معنوں لحاظ پنج فعلیٹ چنے قسمہ ہاں۔

۱۔ فعل لازم Intransitive Verb ۲۔ فعل متعدی Transitive Verb

۳۔ فعل ناقص Incomplete verb

۱۔ فعل لازم ہلہ کنسیٹ آو فاعل آشوونہ بوئے۔ جیسیٹ نش  
مفعولینر ضرورت۔ مثلاً جا آہ۔ ماں مے۔ شنو اچہ۔ گاؤ گنر وغیرہ۔

۲۔ فعل متعدی ہلہ کنسیٹ فعلی علاوہ مفعول آشونہ گئے ضروری ہوں۔

مثلاً مائس بے کھیو۔ اٹشیپ سے گوٹھک تھو۔ پھوس ہت دیو۔ وغیرہ۔

۳۔ فعل ناقص ہلہ کوونے جیگے کروم نے پشائے۔ مثلاً ہوں، ہاں، ہنوس،

ہات، آئے، آسین وغیرہ۔ مثلاً:۔

سلام چالاک ہوں۔

لہ جملیج نہ جے فاعل ہاں نہ جے مفعول۔ جلیج ہوں ”سلام“ اسم یا مبتدا

نہ ”چالاک“ ہوں خبر۔

سو جائیل ہوں۔

لہ جملیج نہ جے فاعل ہاں نہ جے مفعول۔ ”سو“ ہوں مبتدا نہ ”جائیل“ ہوں

خبر۔ جیسوں تفصیل لڑ علم نحو گئے جملوں ذکر آگے گئے۔

زمنوں لحاظ فعلیٹ چار قسم ہاں۔

۱۔ فعل ماضی Future Tense

۲۔ فعل حال Present Tense

۳۔ فعل مستقبل Future Tense

۴۔ فعل مضارع Aorist

۱۔ فعل ماضیِ بُلہ سو فعل کو وُئسے گاک زَمَنہ پِشآئے مَثَلًا مِئَنز  
بے کھیا س۔ سو گو جیٹ گو اُسَلہ۔ بیس سَبَق رَزِیس ہانس، سو  
تو مِیچہ کھنہ وغیرہ۔

۲۔ فعل حالِ بُلہ سو فعل کو وُئسے یا زِیک زَمَنہ پِشآئے مَثَلًا مَو  
یا زِیم ہونس۔ ٹس چکے ہوں۔ جو س لکھیر ہوں وغیرہ۔

۳۔ فعل مُستَقیلِ بُلہ سو فعل کو وُئسے ایک یعنہ اوونہ ہوئک  
زَمَنہ پِشآئے مَثَلًا مَو س بے کھوم۔ تہ گو جیٹ بو جے۔ جو س  
سَبَق رَزِے وغیرہ۔

۴۔ فعل مُضارعِ بُلہ سو فعل کُنسِج حال گے مُستَقیل بِنگے آسین مَثَلًا  
سو گو جیٹ بو جونہ۔ جو س بے کھونہ۔ سو س اَنشِپ اَلونہ وغیرہ۔  
فعل ماضِیٹ ہاں شہ قِسمہ

۱۔ ماضی مُطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بَعِد ۴۔ ماضی  
اِستمراری ۵۔ ماضی شکیہ یا اِتمالی ۶۔ ماضی شَرطیہ یا  
تَمَنائی

۱۔ ماضی مُطلقِ بُلہ سو فعل کو وُئسے گاک زَمَنہ پِشآئے مَثَلًا اَلہ، گو،

کھیو، آلو، ہریو وغیرہ

۲۔ ماضی قرہب بلہ سو فعل کووئے ایلینز گاک زمنہ پشائے مثلاً  
بال سے سبق رجو ہوں۔ ملے سے بے کھی ہیں۔ گاؤ سے شنگے دی  
ہیں۔

۳۔ ماضی بعید بلہ سو فعل کووئے دور گاک زمنہ پشائے مثلاً مو  
گاس اسلوس۔ سیسینز رجو اسلہ۔ تھوں کھیا اسلو۔

۴۔ ماضی استمراری یا ماضی نا تمام بلہ سو فعل کووئے گاک  
زمنہج بلک کرؤم جاری پشائے مثلاً سوں کھا اسلہ۔ مؤں کچ لیم  
اسلوس۔ ئس بلٹ گئے اسلو۔

۵۔ ماضی شکہ یا ماضی احتمالی بلہ سو فعل کووئے گاک زمنہج بلوک کرؤم  
شک پشائے مثلاً تھوں پشا آسے۔ سیسینز ہریو آسے۔ آسینز کھیو آسے۔

۶۔ ماضی شرطیہ یا تمنائی بلہ سو فعل کووئے گاک زمنہج  
جیک کرؤموں شرط یا تمنّا پشائے مثلاً کاش میوں مآلہ اش  
جوئے آسے بیل۔ اگر سو آلہ آسے بیل۔ مینز چکاس آسیم بیل۔

## فعلیں قسم فاعلوں لحاظ

فاعلوں لحاظ فعلیٹ دو قسم ہاں

Active

۱۔ معروف

Passive

۲۔ مجہول

فعل معروف بلہ سو فعل کنیسوں فاعلیٹو خبر آئے مثلاً کریم سے  
گوٹھک تھو۔ سلام سے بے کھیو۔ غولس کھوے دو۔ کریم،  
سلام گئے غولہ ہاں فاعل۔

فعل مجہول بلہ سو فعل کنیسوں فاعلیٹو خبر نیے آئے مثلاً کرؤم  
تھیلہ۔

کرؤم بلہ۔ جنو دتہ۔

کرؤم تھیک، کرؤ دیک گئے جنو دیک کووڑ ہاں پتہ نش۔

## فعلیں حالتے

فعلیٹ ہیں چار حالتے:-

۱۔ فعل مثبت ۲۔ فعل منفی ۳۔ فعل امر ۴۔ فعل نہی

۱۔ فعل مثبت positive بلہ سو فعل کووئے جیک کرؤم تھیونہ یا

بیوونہ پشآئے۔ مثلاً :- ایڈ ہوں۔ ہرے ہوں۔ ولکے ہوں۔ وغیرہ

۲۔ فعلِ مثنیٰ negative بلہ سو فعل کنیسچج جیک کرؤم نے بیوونہ

یا نے تھیوونہ پشآئے۔ مثلاً نے ایڈ ہوں۔ نے ہرے ہوں۔ نے

ولکے ہوں۔ وغیرہ

۳۔ فعلِ امر Imperative بلہ سو فعل کنیسچج جیک تھیوونہوں حکم،

مشورہ یا اجازت آئے مثلاً گوچیٹ یو۔ سبق رس۔ کچ گنیا۔

شر تھیا وغیرہ

۴۔ فعلِ نہی Prohibitive بلہ سو فعل کنیسچج جیک تھیوونہیٹ ٹھاک

تھیچے مثلاً گوچیٹ نے یو۔ سبق نے رس۔ کچ نے گنیا۔ شر نے

تھیا۔ وغیرہ

فعلِ مثنیٰ گئے فعلِ نہی نے بلے ایگلہ قسمیں۔ فعلِ منفس

پشآئے ہوں جیک کرؤموں نے بیوونہ تہ فعلِ نہی سے

پشآئے ہوں جیک کرؤم تھیوونہیٹ منع تھیوونہ۔

## Auxiliary verb امدادی فعل

امدادی فعل یا معاون فعل پلہ سو فعل کو وکسے مئے فعلے سینر  
یو بودر موجدیٹ و آش کھلیر یا موجدوں معنیٹ وضاحت تھیر۔ شفا  
باشج ہاں انہ ادادی فعلہ۔

ہونس، ہانس، ہینس، ہنوس، ہنیس، ہنئیس، ہنئے، ہوں  
ہاں، ہنہ، ہہں، ہئے، ہیں، آسے آسین، بے، بئر، بیم،  
بون، بیون، بیات، یوئے، پلہ، پلے، اسلہ، اسلے وغیرہ

\* سو گوجدیٹ یوئے آسے۔

\* مونس بے کھوونہ بیم۔

\* آم منوئے تو منیٹ کھوونہ بئر۔

\* مینر دربک تھوونہ بلوس۔

\* بیس گچ لون ہانس۔

\* بیس چھاٹ تھوونہ بیون۔

\* مونس بان تھیم اسلوس۔

\* انشپ کھازیٹ کھوونہ یوئے۔

## گروانے Conjugation

گردانوں لِحَاطِجِ ہاں فعلیٹ شہ قسمہ  
 ۱۔ ماضی ۲۔ حال ۳۔ مستقبل ۴۔ مضارع ۵۔ امر  
 ۶۔ نہی

بُئے فعلوٹ آسین ہیں ست حالت۔ مُتکَلِّم، مُخَاطَب، حَاضِر، حَاضِر  
 مُجْہُول، حَاضِر بَعید، حَاضِر بَعید البعید گئے غَایِب۔ جِیئوٹ آسین ہیں  
 تعدادوں لِحَاطِجِ مُتے دو حالت یعنی واحد گئے جمع۔ اَلْبَیَّہ فعل امر گئے  
 فعل نہیٹ آسین ہیں صرف دو حالت۔

۱۔ واحد مُتکَلِّم ۲۔ جمع مُتکَلِّم ۳۔ واحد مُخَاطَب ۴۔ جمع مُخَاطَب ۵۔ واحد  
 حَاضِر ۶۔ جمع حَاضِر ۷۔ واحد حَاضِر مُجْہُول ۸۔ جمع حَاضِر مُجْہُول  
 ۹۔ واحد حَاضِر بَعید ۱۰۔ جمع حَاضِر بَعید ۱۱۔ واحد حَاضِر بَعید البعید  
 ۱۲۔ جمع حَاضِر بَعید البعید ۱۳۔ واحد غَایِب ۱۴۔ جمع غَایِب  
 ہو آسین ہیں جنسوں لِحَاطِجِ جِیئوٹ مُتے دُو حالت یعنی مذکر گئے  
 مؤنث۔ آئج ہر ایک فعل سے فاعلہ سینو بی گئے اَنُٹ حالت اختیار  
 تھیو ہوں۔ فعلیں بُئے حالتوٹ ران ہاں صیغائے شہ کووڑ گئے  
 فعلیں کُل صیغائے تَرِیجِ بیان تھیو ونیٹ ران ہاں گردان۔



## ماضی مُطلق معروف

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مَؤ آؤں	ہے آلیں	تو آلو	تھوں آلیت	اے آئے	انہ آئے
مؤنث	مَؤ آلیں	ہیں آلیں	تو آلتی	تھاں آلتیت	اے آئی	انہا آئیں
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر مجہول	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید
مذکر	ہو آئے	ہے آئے	آ آئے	آ آئے	پڑا آئے	پڑا آئے
مؤنث	ہے آئی	ہیں آئیں	آ آئی	آ آئیں	پڑا آئی	پڑا آئیں
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو آئے	سے آئے				
مؤنث	سے آئی	سے آئیں				

## ماضی مُطلق مجہول

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مَؤ رَٹھلوس	ہے رَٹھلیں	تو رَٹھلو	تھوں رَٹھلیت	اے رَٹھلے	انہ رَٹھلے
مؤنث	مَؤ رَٹھلیں	ہیں رَٹھلیں	تو رَٹھلتی	تھاں رَٹھلیت	اے رَٹھلی	انہا رَٹھلیں
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر مجہول	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید
مذکر	ہو رَٹھلے	ہے رَٹھلے	آ رَٹھلے	آ رَٹھلے	پڑا رَٹھلے	پڑا رَٹھلے
مؤنث	ہے رَٹھلی	ہیں رَٹھلیں	آ رَٹھلی	آ رَٹھلیں	پڑا رَٹھلی	پڑا رَٹھلیں
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو رَٹھلے	سے رَٹھلے				
مؤنث	سے رَٹھلی	سے رَٹھلیں				

## ماضی قریب معروف

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مُو آلوں ہوئیں	ہے آلیں	تُو آلو ہوں	تھو آلیت	اُنہ آلو ہوں	اُنہ آلے ہاں
مؤنث	مُو اہلیں ہین	ہین اہلیں	تُو اہلے ہیں	تھاں اہلیت	اُنہ اہلے ہیں	اُنیا آلے ہیں
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر مجہول	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید
مذکر	جُو آلو ہوں	خے آلے ہاں	آ آلو ہوں	آ آلے ہاں	پَر آلو ہوں	پَر آلے ہاں
مؤنث	خے آلو ہیں	جُیا آلے ہیں	آ آلو ہیں	ایا آلے ہیں	پَر آلو ہیں	پَر یا آلے ہیں
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سُو آلو ہوں	سے آلے ہاں				
مؤنث	سے آلو ہیں	سیا آلے ہیں				

## ماضی قریب مجہول

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مُو رُٹھلوں	ہے رُٹھلیں	تُو رُٹھلو ہوں	تھو رُٹھلیت	اُنہ رُٹھلو ہوں	اُنہ رُٹھلے ہاں
مؤنث	مُو رُٹھلیں	ہین رُٹھلیں	تُو رُٹھلے ہیں	تھاں رُٹھلیت	اُنہ رُٹھلے ہیں	اُنیا رُٹھلے ہیں

جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	جو رُٹلہ	خے رُٹلے	آ رُٹلہ	آ رُٹلے	پَرآ رُٹلہ	پَرآ رُٹلے
	ہوں	ہاں	ہوں	ہاں	ہوں	ہاں
مؤنث	خے رُٹلہ ہن	جنا رُٹلے ہن	آ رُٹلہ ہن	آ رُٹلے ہن	پَرآ رُٹلہ ہن	پَرآ رُٹلے ہن
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو رُٹلہ ہوں	سے رُٹلے ہاں				
مؤنث	سے رُٹلہ ہن	سنا رُٹلے ہن				

### ماضی بعید معروف

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ آلوں آسلوس	پے آلیں آسلیں	تہ آلو آسلو	تھوں آلیت آسلیت	آئہ آئلہ آسلے	آئہ آئلے
مؤنث	مؤ آلتیں آسلتیں	بنا آلتیں آسلتیں	تہ آلتے آسلے	تھاں آلتیت آسلتیت	آئہ آئلہ آسلے	آئہ آئلے
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	جو آئلہ	خے آئلے	آ آئلہ	آ آئلے	پَرآ آئلہ	پَرآ آئلے
مؤنث	خے آئلہ	جنا آئلے	آ آئلہ	آ آئلے	پَرآ آئلہ	پَرآ آئلے
جنس	واحد غائب	جمع غائب				

مذکر	سو آلہ ایلہ	سے آئے			
		آئے			
مؤنث	سے آلہ ایلہ	سینا آئے			
		آئے			

## ماضی بعید مجہول

جنس	واحد متکلم	جمع متکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ آلوں	بے آلیں	تہ آلو	تھوں آلیت	آئہ آلہ	آئہ آئے
مؤنث	مؤ آلیں	بیا آلیں	تہ آئے	تھاں آلتیت	آئہ آلہ	آئیا آئے
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر مجہول	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید
مذکر	جؤ آلہ	جئے آئے	آ آئہ	آ آئے	پڑا آلہ	پڑا آئے
مؤنث	جئے آلہ	جیا آئے	آ آئہ	آیا آئے	پڑا آلہ	پڑیا آئے
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو آلہ	سے آئے				
مؤنث	سے آلہ	سینا آئے				

## ماضی استمراری معروف

جنس	واحد متکلم	جمع متکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ ایںم آیلوس	بے اون آسلیں	تہ اے آیلو	تھوں یات آسلیت	آئہ لہر آیلہ	آئہ این آسئے
مؤنث	مؤ ایںم آسلیں	بیا اون آسلیں	تہ اے آسئے	تھاں یات آسلیتیت	آئہ لہر آیلہ	آئیا این آسئے
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر مجہول	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید

مذکر	جو ایدر ایلہ	خے این ایلہ	آ ایدر ایلہ	آ این ایلہ	پرآ ایلہ
مؤنٹ	خے ایدر ایلہ	جیا این ایلہ	آ ایدر ایلہ	آ این ایلہ	پرآ ایلہ
جنس	واحد غائب	جمع غائب			
مذکر	سو ایدر ایلہ	سے این ایلہ			
مؤنٹ	سے ایدر ایلہ	سا این ایلہ			

## ماضی استمراری مہول

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مُو رُچیم اِسلوس	بے رُچون اِسلیس	تہ رُچے اِسلو	تھوں رُچات اِسلیت	اَنہ رُچے اِسلہ	اَنہ رُچین اِسلے
مؤنٹ	مُو رُچیم اِسلیس	بیا رُچون اِسلیس	تہ رُچے اِسلے	تھاں رُچات اِسلیت	اَنہ رُچے اِسلہ	اَنیا رُچین اِسلے
جنس	واحد حاضر مہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید
مذکر	جو رُچے اِسلہ	خے رُچین اِسلے	آ رُچے اِسلہ	آ رُچین اِسلے	پرآ رُچے اِسلہ	پرآ رُچین اِسلے
مؤنٹ	خے رُچے اِسلہ	جیا رُچین اِسلے	آ رُچے اِسلہ	آ رُچین اِسلے	پرآ رُچے اِسلہ	پرآ رُچین اِسلے
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو رُچے اِسلہ	سے رُچین اِسلے				

مؤنٹ	سے رُٹے ایلہ	سینا رُٹین اے			
------	--------------	------------------	--	--	--

## ماضی شکلیہ معروف

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ اوس اسیم	بے الیس آسون	تہ آلو آے	تھوں آیت آسات	اُہ آہ آئے	اُنہ آہ آئے
مؤنٹ	مؤ اہلیس اسیم	بیا اہلیس آسون	تہ آلے آے	تھاں آلیت آسات	اُہ آہ آئے	اُنہ آہ آئے
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر مجہول	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید
مذکر	جؤ آہ آئے	خے آہ آے	آ آہ آئے	آ آہ آئے	پرا آہ آئے	پرا آہ آئے
مؤنٹ	خے آہ آئے	جیا اہلیس آسین	آ آہ آئے	آیا اہلیس آسین	پرا آہ آئے	پرا آہ آئے
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو آہ آئے	سے آہ آئے آسین				
مؤنٹ	سے آہ آئے	سینا اہلیس آسین				

## ماضی شکلیہ مجہول

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ رُٹلوس اسیم	بے رُٹلیس آسون	تہ رُٹلو آے	تھوں رُٹلیت آسات	اُہ رُٹلہ آئے	اُنہ رُٹلے آئے

مؤنث	مؤ رُحَلِیس	بنا رُحَلِیس	تہ رُحَلِے آے	ژھاں	اَنہ رُحَلِہ	اَنیا
	آسِیم	آسون		رُحَلِیت	آے	رُحَلِین
				آسات		آسین
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
		مجہول			بعید البعید	بعید البعید
مذکر	جُو رُحَلِہ آے	جے رُحَلِین	آ رُحَلِہ آے	آ رُحَلِین	پَر آ رُحَلِہ	پَر آ
		آسین		آسین	آے	رُحَلِین
						آسین
مؤنث	جے رُحَلِہ	جنا رُحَلِین	آ رُحَلِہ	آیا رُحَلِین	پَر آ رُحَلِہ	پَر یا رُحَلِین
	آے	آسین	آے	آسین	آے	آسین
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سُو رُحَلِہ آے	سے رُحَلِین				
		آسین				
مؤنث	سے رُحَلِہ آے	سنا رُحَلِین				
		آسین				

### ماضی شرطیہ معروف

جنس	واحد مُتَکَمِّم	جمع مُتَکَمِّم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ آلوس بیل	بے آلیس	تہ آلو بیلے	ژھوں	اَنہ آلہ بیل	اَنہ
		بیلِیس		آلیت بیلات	آے بیلین	آے بیلین
مؤنث	مؤ آلیس بیل	بنا آلیس	تہ آلے بیلے	ژھاں	اَنہ آلہ بیل	اَنیا آلے
		بیلِیس		آلیت بیلات	بیلین	بیلین
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
		مجہول			بعید البعید	بعید البعید
مذکر	جُو آلہ بیل	جے آلے	آ آلہ بیل	آ آلے بیلین	پَر آ آلہ	پَر آ آلے
		بیلین			بیل	بیلین

مؤثر	نئے آگے بیل	جینا آئیں بیلین	آ آئیں بیل	آیا آئیں بیلین	پر آ آگے بیل	پر یا آئیں بیلین
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو آگے بیل	سے آگے بیلین				
مؤثر	سے آگے بیل	سینا آئیں بیلین				

### ماضی شرطیہ جہول

جنس	واحد مُستَکَم	جمع مُستَکَم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ رُحِلُوس بیل	بے رُحِلِیس بیلین	تہ رُحِلُو بیلے	تھوں رُحِلِیت بیلیت	اَنہ رُحِلَہ بیل	اَنہ رُحِلِین بیلین
مؤثر	مؤ رُحِلِینِیس بیلین	بیا رُحِلِینِیس بیلین	تہ رُحِلَے بیلے	تھاں رُحِلِیت بیلیت	اَنہ رُحِلَہ بیل	اَنہ رُحِلِین بیلین
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید
مذکر	جُو رُحِلَہ بیل	نئے رُحِلِین بیلین	آ رُحِلَہ بیل	آ رُحِلِین بیلین	پر آ رُحِلَہ بیل	پر آ رُحِلِین بیلین
مؤثر	نئے رُحِلَہ بیل	جینا رُحِلِین بیلین	آ رُحِلَہ بیل	آیا رُحِلِین بیلین	پر آ رُحِلَہ بیل	پر یا رُحِلِین بیلین
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو رُحِلَہ بیل	سے رُحِلِین بیلین				



مؤنٹ	سے رُٹیلہ بیل	سینا رُٹیلہ بیلین			
------	---------------	----------------------	--	--	--

### فعل حال معروف ناتمام

جنس	واحد مُستَکَم	جمع مُستَکَم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ اَیْم ہوں	بے اون	تہ اے ہوں	ڑھوں یا تہانت	اَکھ لَکھ ہوں	اَکھ اَکھ ہوں
مؤنٹ	مؤ اَیْم ہینس	بنا اون	تہ اے ہیں	ڑھاں یا تہانت	اَکھ لَکھ ہیں	اَکھ اَکھ ہیں
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر مجہول	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید
مذکر	جؤ لَکھ ہوں	جئے این ہاں	آ لَکھ ہوں	آ این ہاں	پَرآ لَکھ ہوں	پَرآ این ہاں
مؤنٹ	جئے لَکھ ہیں	جینا این ہیں	آ لَکھ ہیں	آیا این ہیں	پَرآ لَکھ ہیں	پَرآ یا این ہیں
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو لَکھ ہوں	سے این ہاں				
مؤنٹ	سے لَکھ ہیں	سینا این ہیں				

### فعل حال مجہول ناتمام

جنس	واحد مُستَکَم	جمع مُستَکَم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ رُٹیم ہوں	بے رُٹیم ہوں	تہ رُٹے ہوں	ڑھوں رُٹجات ہانت	اَکھ رُٹے ہوں	اَکھ رُٹیم ہاں
مؤنٹ	مؤ رُٹیم ہینس	بنا رُٹیم ہاں	تہ رُٹے ہیں	ڑھاں رُٹجات ہانت	اَکھ رُٹے ہیں	اَکھ رُٹیم ہیں

جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	جو رٹے ہوں	تے رٹین ہاں	آ رٹے ہوں	آ رٹین ہاں	پرآ رٹے ہوں	پرآ رٹین ہاں
مؤنث	تے رٹے ہیں	جینا رٹین ہیں	آ رٹے ہیں	ایا رٹین ہیں	پرآ رٹے ہیں	پرآ رٹین ہیں
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو رٹے ہوں	سے رٹین ہاں				
مؤنث	سے رٹے ہیں	سینا رٹین ہیں				

### فعل حال احتمالی

جنس	واحد مضطرب	جمع مضطرب	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مواہم آہم	پے اون	تہ اے آے	تھوں یات آسات	اے آہم آہم	اے آہم آہم
مؤنث	مواہم آہم	بیا اون آہوں	تہ اے آے	تھاں یات آسات	اے آہم آہم	اے آہم آہم
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	جو اے آہم	تے آہم آہم	آ اے آہم	آ آہم آہم	پرآ اے آہم	پرآ آہم آہم
مؤنث	تے اے آہم	جینا آہم آہم	آ اے آہم	ایا آہم آہم	پرآ اے آہم	پرآ آہم آہم
جنس	واحد غائب	جمع غائب				

مذکر	سو آئے	سے این	آسین			
مؤنث	سے این آسین	سینا این	آسین			

### فعل مضارع معروف

جنس	واحد متکلم	جمع متکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مُو اَیْم	بَے اَوْن	تُو اَیْت	تُھوُن یَات	اَنُو اَوْنِہ	اَنُو اَوْنِہ
مؤنث	مُو اَیْم	بَینا اَوْن	تُو اَیْت	تُھاں یَات	اَنُو اَوْنِہ	اَنیا اَوْنِہ
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	جُو اَوْنِہ	خَے اَوْنِہ	آ اَوْنِہ	آ اَوْنِہ	پَرَا اَوْنِہ	پَرَا اَوْنِہ
مؤنث	خَے اَوْنِہ	جُینا اَوْنِہ	آ اَوْنِہ	آیا اَوْنِہ	پَرَا اَوْنِہ	پَرَا یا اَوْنِہ
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سُو اَوْنِہ	سَے اَوْنِہ				
مؤنث	سَے اَوْنِہ	سینا اَوْنِہ				

### فعل مضارع مجہول

جنس	واحد متکلم	جمع متکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مُو رَکِیْم	بَے رَکِیَوْن	تُو رَکِیْتِہ	تُھوُن رَکِیَات	اَنُو رَکِیَوْنِہ	اَنُو رَکِیَوْنِہ
مؤنث	مُو رَکِیْم	بَینا رَکِیَوْن	تُو رَکِیْتِہ	تُھاں رَکِیَات	اَنُو رَکِیَوْنِہ	اَنیا رَکِیَوْنِہ
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	جُو رَکِیَوْنِہ	خَے رَکِیَوْنِہ	آ رَکِیَوْنِہ	آ رَکِیَوْنِہ	پَرَا رَکِیَوْنِہ	پَرَا رَکِیَوْنِہ

مؤنث	خے رنجو نہ	جنا رنجو نہ	آ رنجو نہ	آیا رنجو نہ	پرآ رنجو نہ
جنس	واحد غائب	جمع غائب			
مذکر	سو رنجو نہ	سے رنجو نہ			
مؤنث	سے رنجو نہ	سینا رنجو نہ			

## فعل مستقبل مطلق معروف

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ ایںم	ہے اوں	تہ اے	تھوں یات	آئہ ایں	آئہ ایں
مؤنث	مؤ ایںم	ہینا اوں	تہ اے	تھاں یات	آئہ ایں	آئہ ایں
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	جؤ ایں	خے ایں	آ ایں	آ ایں	پرآ ایں	پرآ ایں
مؤنث	خے ایں	جنا ایں	آ ایں	آ ایں	پرآ ایں	پرآ ایں
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو ایں	سے ایں				
مؤنث	سے ایں	سینا ایں				

## فعل مستقبل ندآمی معروف

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مؤ ایںوں یتم	ہے ایںوں	تہ ایںوں بے	تھوں ایںوں	آئہ ایںوں	آئہ ایںوں
مؤنث	مؤ ایںوں یتم	ہینا ایںوں	تہ ایںوں بے	تھاں ایںوں	آئہ ایںوں	آئہ ایںوں
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	جؤ ایںوں	خے ایںوں	آ ایںوں	آ ایںوں	پرآ ایںوں	پرآ ایںوں
مؤنث	خے ایںوں	جنا ایںوں	آ ایںوں	آ ایںوں	پرآ ایںوں	پرآ ایںوں
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سو ایںوں	سے ایںوں				
مؤنث	سے ایںوں	سینا ایںوں				

مذکر	بُؤ ائوں بے	نئے ائوں	آ ائوں بے	آ ائوں بین	پَرآ ائوں
مؤنث	نئے ائوں بے	جُنا ائوں بین	آ ائوں بے	آ ائوں بین	پَرآ ائوں
جنس	واحد غائب	جمع غائب			
مذکر	سَو ائوں بے	سے ائوں بین			
مؤنث	سے ائوں بے	سِنا ائوں بین			

## فعل مُستَقیل جُہول

جنس	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم	واحد مخاطب	جمع مخاطب	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	مَو	بے	تہ	تھوں	اَنہ	اَنہ
مؤنث	مَو	بِنا	تہ	تھاں	اَنہ	اَنہ
جنس	واحد حاضر مجہول	جمع حاضر	واحد حاضر بعید	جمع حاضر بعید	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	بُؤ	نئے	آ	آ	پَرآ	پَرآ
مؤنث	نئے	جُنا	آ	آ	پَرآ	پَرآ
جنس	واحد غائب	جمع غائب				
مذکر	سَو	سے				
مؤنث	سے آہ	سِنا				

## فعل امر

	واحد حاضر	جمع حاضر
مذکر	تہ اے	تھوں یا
مؤنث	تہ اے	تھاں یا

## فعل نہی

مذکر	واحد حاضر	جمع حاضر
مؤنث	ثے نے اے	ٹھوں نے یا
	ٹھے نے اے	ٹھاں نے یا

## متعلق فعل یا تمیز فعل Adverb

متعلق فعل سے پشآئے ہوں فعلیت کی کیفیت۔ جیسوں رویوں فعلوں  
 معنیہ اپہ یا بسکہ بنہ ہوں۔ نئے بین ہاں مختلف موقعیوں استعمال۔  
 زمان:- چے، آش، لوٹ، دیسکو، موز، اولیہ، آچانک، پتوں،  
 راتہ سوریوں۔ وغیرہ۔

مکان:- آنہ، آدے، جدے، کوونے، آجوں، دروں، آجہ، کھر،  
 ایلے، دؤر۔ وغیرہ

تعداد:- جیک، کچاک، ٹشار، ایشین، اپٹو، شیک تھیے، ایگلہ،  
 دگئون، ایکھیک، دؤ۔ وغیرہ۔

سمت:- اورتھے، پیرتھے، اٹہ در، آ وری، کووروری، سووری، جووری،  
 دجھبوم، کھبوم، پٹھونٹ، پٹونٹ وغیرہ۔

اقرار گئے انکار:- او، اوو، نے، اچھا، شاید، ہرگز، ہگہ گہ، نے

وا، کئے۔ وغیرہ۔

طور طریقہ:- کدات، اَنات، اَدات، چھوٹ چھوٹ، بسمیئے، ہیر  
ہیر، لوکاٹو، ہیر، چھاٹ تھیے، بسمیئے، اُپہ بَسکھ، لُکینک۔ وغیرہ۔

تشبیہ:- انا، ادا، جَدا، سدا۔ وغیرہ

استفہامیہ:- جووک، کوونے، کئے، کوور وغیرہ۔

سبب گئے علت:- آسے جہ، کئے شہ، آ لکھ، جیسینجہ۔ وغیرہ۔

جیک تمیز فعل آسین ہاں مُرکب گئے یعنی دُ دُم یو بووی این ہاں  
مثلاً کوونے کوونے، اُجوو دَروو، اُکچ نیے اُکچ، لووگہ لووگہ،  
چل چل، چھوٹ چھوٹ، چھوٹ چال، ہُر ہُر چے چے، اَنات  
اَنات۔ وغیرہ

## حرف Particle

حرفِ بلہ سو لفظ یا کلمہ کو در نہ جیکوں توم آسے ہوں شہ نہ جیک  
 کزوم پشاکے ہوں۔ جو اس ایک بووی نیے بڑ ہوں کو در گے معنے  
 دیونہ۔ جیسٹ پڑ ہوں معنے پیدا تھیونہیں کاریوں اسم گے فعلے  
 سینر یو بیونہ۔

حرف ہاں چار قسمہ۔

حروف جار یا حروف ربط (preposition or postposition)

حروف عطف (conjunction)

حروف فجائیہ (interjection)

حروف تخصیص و تاکید (injection)

حروف جار (preposition) سے تھین ہاں اسم گے فعل یا دو  
 اسمہ یو یا جینٹوٹ و آٹ دیونہیں کروم۔

شُئَا باشیجہ حرف جار لفظہ جوں دی بووی نیے آسے ہوں بلکہ آسے  
 ہوں لفظہ سینر مشک بووی شہ مشک ہلاؤ سو لفظیئر شکل بدلویئر  
 ہوں۔ مثلاً اردو باشیجہ ہانک حرفہ، کا، کے، کی، کو، نے، پر، تک،  
 سے، سی، میں، تو، پھر، اور، جوں ہی وغیرہ شُئَا باشیجہ نش ہر ہر شکلہ



جہ موجود۔ بسکائو حرفہ کوور گئے لفظ سینئر یو پلے شہ سو لفظ سینئر  
مشک بودی لفظ مرکب تھین ہاں مگر جیک جیک حرفہ لفظ جوں دی  
بووے گئے دارین ہاں۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”ہیں“ یا ”پر“ حرف شے ہوں سدو شفا  
باشے جہ لآحقہ ”جہ“ شے ہوں شہ لفظ مشک بودی مرکب نیو ہوں  
مثلاً :- مؤجہ، ٹجہ، جیجیجہ، کجہ، پونے جہ، منہ جہ، کلوجہ، تو میجہ، نیجے  
جہ، گونے جہ، اُنے جہ، بنے جہ، مالے جہ، بلہ جہ، وغیرہ۔

\* پونے جہ جہ کئے بیٹو ہوں۔

\* کجہ جے جک نش دا۔

\* بلہ جہ کوور قصور ہوں۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”کو“ حرف شے ہوں سدو شفا باشے جہ  
لآحقہ ”ٹ“ ”ایٹ“ ”اوٹ“ ”اٹ“ یا ”اٹ“ شے ہوں شہ لفظ  
مشک بودی مرکب نیو ہوں مثلاً :- سیٹیٹ، موٹ، ٹٹ، بکٹ،  
شکٹ وغیرہ۔

سیٹیٹ سینئر فکر نش۔

موس کھوی روپے شکٹ نے دیم۔

تھوں بکٹ توم جووک ہوں۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”سے“ چٹے ہوں سَد و شفا باشے جہ لَاحَہ  
 ”جوں“ ”اے جوں“ ”او جوں“ ”اُجوں“ ”آجوں“ ”آی جوں“ ”ای  
 جوں“ ”ایئر جوں“ چٹے ہوں تہ لَفظ مشک بووی مُرَکب بئر ہوں  
 مثلاً :- سینے جوں، مَو جوں، تُجوں، بلہ جوں، مَلّی جوں، کُجوں،  
 تھینر جوں وغیرہ۔

\* پتنسآے چے مَو جوں ہری مُتوٹ بگا۔

\* تھوں بلہ جوں مینر ملے سی ہیں۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”نے“ چٹے ہوں سَد و شفا باشے جہ لَاحَہ  
 ”ایئر“ ”اوں“ یا ”نینر“ چٹے ہوں تہ لَفظ مشک بووی مُرَکب بئر  
 ہوں مثلاً :- مینر، تھینر، تھوں، سینینر وغیرہ۔

\* مینر تھوں کرؤم تھاس۔

\* تھوں اسوں دوئے کور پشا۔

\* سینینر مَو گینے چھیرے۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”کا“ حرف چٹے ہوں سَد و شفا باشے جہ  
 لَاحَہ ”اوں“ یا ”نوں“ چٹے ہوں تہ لَفظ مشک بووی مُرَکب بئر ہوں  
 مثلاً :- سینوں، اَنسوں، آسوں، سینوں، جینوں، آسوں، ژھوں وغیرہ۔  
 \* سینوں اَنشپ مینوں اَنشپے جوں پُھوٹ گو۔

\* گوئیوں جِرا دونیٹ کھآش۔

\* ژھوں گوش آسوں با جوں چُٹھ ہوں۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”کی“ حرف شُٹے ہوں (یا مشک بووی  
میری تیری نیڑ ہوں) سَد و شِئَا باشے جہ لآحَقہ ”آئز“ شُٹے ہوں شہ لفظ  
مشک بووی مُرکب نیڑ ہوں مثلاً:۔ میڑ، تھینڑ، جِیسینڑ، سِیسینڑ،  
آسینڑ، آسینڑ، نسینڑ وغیرہ۔

\* آسینڑ کی ژھینڑ جوں بڑ ہیں۔

\* اَنکے میڑ شینی پھوشہ ہیں۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”کے“ حرف شُٹے ہوں (یا مشک بووی  
میرے تیرے نیڑ ہوں) سَد و شِئَا باشے جہ لآحَقہ ”آیں“ شُٹے ہوں شہ  
لفظ مشک بووی مُرکب گے مُحرک نیڑ ہوں مثلاً:۔ میں، تھیں،  
سِیسیں، آسیں، آسیں، جِیسیں، جِیسیں، نسیں وغیرہ۔

\* میں جھلکھوی کوونے چھیرا۔

\* آسیں گو کوونیٹ گئے۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”تک“ حرف شُٹے ہوں سَد و شِئَا باشے  
جہ لآحَقہ ”ڈنگ“ شُٹے ہوں شہ بُچھپہ لفظ سِنڑ مشک نیے نیڑ ہوں  
مثلاً:۔ ید ڈنگ، کرنے ڈنگ، آنہ ڈنگ، آدے ڈنگ، موٹ

ڈنگ، ٹٹ ڈنگ وغیرہ۔

\* تہ مدرسہ جوں کرے ڈنگ اے۔

\* جیک تھیے مینو کار سڑکٹ ڈنگ یو۔

کووٹو کووٹو اُردسجہ ”یہاں“ ”وہاں“ ”جہاں“ ”ادھر“ ”اُدھر“  
 ”کب“ ”جب“ حرف چٹے ہوں سَدو شفا باشے جہ سآقہ ”آہ“  
 ”آدے“ ”سدے“ ”جَدے“ ”ندے“ ”کرے“ ”کراو، کراؤ“  
 ”کراؤ، کراؤ“ چٹے ہوں تہ حرف مشک نیے یو ہوں لفظ سینو  
 مثلاً:۔

\* چٹے جے آدے نش۔

\* تھوں بال آہ ہوں۔

\* مینوں انشپ آدے گو۔

\* مناچہ آلے تہ جدے بن۔

\* ژھوں منو جہ کرے ایدو۔

حروف عطف (copulative particle or conjunction)

ہلے سے حرف کووٹے دو اسموں یا فعلوں یا دو جملیوں یو  
 تھیں۔ جینوٹ ہاں ایشین قسم۔ وصل، تردید، استدراک،  
 استثناء، شرط، علت، بیانیہ وغیرہ۔

**حرف وصل** (annexing particle) :- جو شِئَا ہوں دو لفظ یا دو جملوں کے یو تھیو ونہیں کار۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”بھی“ حرف شِئَا ہوں سَد و شِئَا ہائے جہ لَاحِقہ ”گئے“ شِئَا ہوں مثلاً :- مَوگے، مَگے، سَوگے، بَال گے، مَلی گے وغیرہ۔

\* شے آلو شے مَو گے بوجیم۔

\* ماماں آلہ شے بَال گے اید۔

\* مَوگے شے ہیں گے باز رٹ بوجون۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”اور“ حرف شِئَا ہوں سَد و شِئَا ہائے جہ ”شے“ شِئَا ہوں مثلاً :- آلہ شے، گو شے، کھیو شے وغیرہ۔

\* سو آلہ شے بے کھینے گو۔

\* سور پور پلہ شے چے ہن پلہ۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”کر“ اور ”پھر“ حرف شِئَا ہوں سَد و شِئَا ہائے جہ لَاحِقہ ”ایے“ یا ”ای“ شِئَا ہوں شے لفظ نیر ہوں مشک بووی مَرکب مثلاً :- گئے، ایے، تھے، ایے، ہری، پشی، گٹی وغیرہ۔

\* کرؤم تھے بے کھ۔

\* باز رَجہ گئیے موس اُٹے۔

\* بُٹہ پشی نے پشا۔

حرف تردید (distinctive particle) :- جُو شُئے ہوں کووڑ گٹہ دو

چہڑوں جوں ایک دی تھیونہ یا مرضی پشیونہ آسے۔

کووٹو کووٹو اُردیجہ ”یا“ ”کہ“ ”خواہ“ حرف شُئے ہوں سَدو

شُئَا باشے جہ سَابَقہ ”یا“ شُئے ہوں تہ حرف نیے بڑ ہوں لَفَطہ سینڑ

مشک مثلاً :-

\* سیو آسونہ یا اژھکھ۔

\* ائہ کھت یا آ۔

\* آئہ یوجیم یا آدے۔

حرف استثنا (particle of exception) :- جُوس تھیو ہوں ایک

چہڑ مُتہ چہڑے جوں دی۔

کووٹو کووٹو اُردیجہ ”سوا“ ”بجز“ ”اِلا“ حرف شُئے ہوں سَدو

شُئَا باشے جہ لَاحَقہ ”وَرے“ ”رَسے“ ”اِلا“ یا ”بغیر“ شُئے ہوں تہ

حرف نیے بڑ ہوں لَفَطہ سینڑ مشک مثلاً :- تہ وَرے، عَقْلہ رَسے،

خوداے بغیر وغیرہ۔

- \* موٹ شہرٹ یو جوونہ ایلہ مگر نہ بغیر کوونیٹ یو جیم بیل۔
- \* ظہرا نہ ورے بٹے آلے ایلے۔
- \* سینینز موٹ ظلم تھو نہ موس خوداے بغیر کنیسیٹ فریاد دیم۔
- \* جوس توومہ انشپ جوٹ نے دیر الا موٹ۔

حرف استدراک (adversative particle) :- جو ایڑ ہوں دؤ

جملیونچہ مجہ، پئمہ جملیج موجدوں شک دؤرتھیونہں کار۔  
 کوونو کوونو اُردیجہ ”مگر“ ”ہاں“ ”البتہ“ ”لیکن“ حرف شے  
 ہوں سدو شفا باشے جہ ساقہ ”مگر“ یا ”البتہ“ شے ہوں نہ حرف نے  
 بنو ہوں لفظ سینر مشک مثلاً:-

- \* سو شلووی ہسپتالیجہ اچھالہ مگر موٹ خبر نے ایلہ۔
- \* ٹٹ بر گے کرؤمہ تھیونہ ہاں البتہ میوں کرؤم چل موٹے۔
- \* مینر نے کرؤمہ پھت تھاس البتہ تھوں کرؤم تھیم۔

حرف علت (particle of cause or reason) :- جو پشائے

ہوں کوور گے موجدوں وجہ یا سبب۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”کیونکہ“ ”چنانچہ“ ”لہذا“ ”پس“ ”چونکہ“  
 حرف شے ہوں سدو شفا باشے جہ ساقہ ”کنیٹہ“ ”لہذا“ ”ہو“

”آ لکجہ“ شے ہوں تہ حرف نے بنر ہوں لفظ سینئر مشک مثلاً:-

- \* سینسوں پھیر موٹ نے و بجلہ کینیٹ موٹ سینئر خبر ہیں۔
- \* میوں حق رجوونہ ٹٹ چٹ لہذا موس موٹ نے تھیم۔
- \* اُنکے لئے روپے زیناس ہو شکر شکر یک تھے گونے بیٹوس۔
- \* مو گوجیٹ نے گاس کینیٹ گاڑی نے لیدوس۔
- \* مو کچ کرؤم نے اسلہ تہ ہو کئے اوڑورے لو۔

حرف شرط و جزا (conditional particle) :- جے شچین ہاں  
 جیک شرطوں اظہار تھینو و نیوں گتہ۔ مثلاً جب، جوں ہی، اگر، کوور،  
 ید ڈنگ وغیرہ حرف شرط ہاں۔ تہ، ہو، نیٹہ وغیرہ حرف جزا ہاں  
 کوور حرف شرطوں جوج شچین ہاں۔

- کوونو کوونو اُردیجہ ”جب“ یا ”جوں ہی“ حرف شے ہوں
- سدو شفا باشے جہ لاجہ ”آو“ یا ”آو“ شے ہوں تہ لفظ بنر ہوں
- مشک بووی مرکب مثلاً:- آلاو، آلاو، کھتاو، کھتاو، کھتاو وغیرہ۔
- \* اُجہ دواڑ پچیل ہن بلہ۔
- \* پھو شتاو دوُم کھنہ۔
- \* دوئم دوئم جہ کھتاو ڈرگو۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”جب جب“ یا ”جوں جوں“ حرف شے



ہوں سَد و شِئَا باشے جہ لَفْظُ پَتوئٹوں (لَاحِقَہ) دُؤ دَم ”آٹو“ یا ”آٹر“  
 پُٹے ہوں شے لَفْظُ مَشْکِ بُووی مُر کَب بِنر ہوں مَثَلًا: — آلاٹو آلاٹو،  
 پِشاٹو پِشاٹو، گاٹو گاٹو وغیرہ۔

\* والہ آلاٹو آلاٹو تِنے پھرے۔

\* پیر تھے گاٹو گاٹو ووی گُٹو مہ بِنر۔

کوؤو کوؤو اُردیج ”جو“ حَرف پُٹے ہوں سَد و شِئَا باشے جہ  
 ”کوؤو“ پُٹے ہوں۔ مَثَلًا: —

\* کوؤر دوئے لپ بِلہ اَسِلہ سو لیدیت دَا؟

اُنہ جُمیلِج ”کوؤو“ ہوں حَرف شَرَطُ شے ”سو“ ہوں حَرف جَزَا۔

کوؤو کوؤو اُردیج ”تو“ حَرف پُٹے ہوں سَد و شِئَا باشے جہ  
 لَاحِقَہ ”شے“ پُٹے ہوں شے حَرف نِیے بِنر ہوں لَفْظُ سِنِیڑ مَشْکِ مَثَلًا: —  
 اَلہ شے، گو شے، کھیو شے، ہرے شے، رَجاس شے وغیرہ۔

\* اَگر تھوں بے کھیا شے مونسے گئے کھوم۔

اُنہ جُمیلِج ”اَگر“ ہوں حَرف شَرَطُ شے ”شے“ ہوں حَرف جَزَا۔

\* اَگر میوں موش پَر دیت شے سیو بِلہ نییٹہ مونسے بیٹم۔

اُنہ جُمیلِج ”اَگر“ ہوں حَرف شَرَطُ شے ”نییٹہ“ ہوں حَرف جَزَا۔

حَرف بیانیہ (particle of clarification): — جوس تھیڑ ہوں دُو

جملیو شِئَا مجہ ایے موحینر وضاحت۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”کہ“ حرف شِئَا ہوں سَدو شِئَا باشے جہ  
گئے ”کہ“ حرف شِئَا ہوں مثلاً مینر تہ رجاں لوس کہ سو منو جہ سیو  
نش۔ تھوں فیصل تھالو کہ اُنکے جت یو جیم۔ مگر شِئَا باشے جہ جو  
حرفینر بدل جیک دم جملیٹ پٹوٹوں ”تھے“ شین ہاں مثلاً

\* مینر تہ رجاں لوس سو منو جہ سیو نش تھے۔

\* تھوں فیصل تھالو اُنکے جت یو جیم تھے۔

حرف تشبیہ (particle of similitude) : — جوں پشائے ہوں

ایک چیزوں مٹہ چیزے ادا آشونہ۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”طرح“ ”مانند“ ”جیسے“ حرف شِئَا ہوں  
سَدو شِئَا باشے جہ لفظ پٹوٹوں ”ادا“ شِئَا ہوں تہ حرف ینے نیر  
ہوں لفظ سینر مشک مثلاً: — کنیسے ادا، جون ادا، کائے ادا وغیرہ یا  
لفظ پٹوٹوں ”سدا“ ”اندا“ ”سندا“ شِئَا ہوں مثلاً سدا جیل، اندا  
نالیت، سدا سو شِئَا وغیرہ۔ مثلاً

\* ووی چوں سوور ادا ہوں۔

\* سو نفر کدا پٹوٹ ایلہ سدا اش گئے ہوں۔

**حرف نفی (particle of negation):** — جو حرف شے ہوں انکارِ مَنکارِ کار۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”نہ“ ”نہیں“ ”مت“ حرف شے ہوں  
 سَدو شفا باشتے جہ لفظٹ پھوٹوں یا پتوٹوں میں دشوچہ ”نہ“ یا  
 ”نہ“ ”نہیو“ ”نہو“ شے ہوں شہ حرف نے ہوں لفظ سینئر مشک  
 مثلاً: — نئے تھاس، نے گاس، نوو جس بے، اموشے نوو، کھانیے، نیو  
 کوونے پشاس وغیرہ۔ مثلاً  
 \* مؤ اش دَنترٹ نے گاس۔  
 میئر کار موس اٹیوونہ اموشے نوو۔ \*

**حرف استفہام (Interrogative particle):** — جو شے ہوں جیک  
 کھو جوونیں کار۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”کیا“ ”کب“ ”کون“ ”کہاں“ حرف  
 شے ہوں سَدو شفا باشتے جہ لفظٹ پھوٹوں یا پتوٹوں ساپتہ یا لاحتہ  
 ”جووک“ ”گرے“ ”کووڑ“ ”کدا“ ”کدی“ ”کوونے“ ”کچاک“  
 ”کنیسوں“ ”کنیسینر“ ”کے“ ”دا“ ”لا“ شے ہوں شہ حرف نے  
 ہوں لفظ سینئر مشک مثلاً: — جووک کرؤم۔ چکا جووک۔ کووڑ

اَلہ۔ گو کووی۔ کدا منوَجہ۔ کدا ہوں۔ کوونے پھیرا۔ آلو دا۔ ہریو  
دا۔ چکیت دا وغیرہ۔

\* نہ کوونے گا اسلو۔

\* سینینز کاٹے پھوٹو دا۔

\* نہ سدے گا نہ چکا جووک۔

\* تھوں امتحان دا لا۔

حروف فجائیہ Interjection شچین ہاں تعریف تھیونہیں کار،  
شرآ یا انسوس پشیونہیں کار، نھرت یا کر تھیونہ پشیونہیں کار،  
تنیہہ تھیونہیں کار، کزو دیونہ گتہ یا تعجب بلہ نہ یا  
حیران بلے گتہ۔ خینوں تفصیل چکیات:-

حرف ندا (vocative particle) :- جو شے ہوں جوٹ کرؤ  
دیونہ یا مشو تھیونہیں کار۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”ارے“ ”او“ ”اے“ حرف شے ہوں  
سدو شفا باشے جہ ساقہ ”لو“ ”لا“ ”لیو“ ”لیو“ ”وو“ شے ہوں نہ  
حرف نے یو ہوں لفظ سینز مشک۔ مثلاً  
\* لو اڑھکے کرومہ نے تھے۔

\* لیبو کرؤم یو جی ہیر مؤ جوونہ۔

\* لیبو گوش پھت تھیے کوونٹ یو جے۔

\* وود ملے ہیر یاس۔

حرف تحسین (particle of acclamation) — جو شَئْءَا ہوں

شَئْءَا تھئے گئے یا جوں سیو گلیوونہ گئے۔

کوونو کوونو اُردیچہ ”اوہو“ ”سبحان اللہ“ ”ماشا اللہ“ ”مرحبا“  
 ”واہ واہ“ حرف شَئْءَا ہوں سَد و شَئْءَا باشے جہ سَابَقہ ”اوہو“ ”سبحان  
 اللہ“ ”ماشا اللہ“ ”شَبَش“ ”مرحبا“ شَئْءَا ہوں شہ حرف نے بَر ہوں  
 لفظ سینئر مشک مثلاً:۔

\* ”سبحان اللہ جُک سَن اُرتھے پھر لہ۔

\* ماشا اللہ بَال امتحانے جہ پاس بلہ ہوں۔

\* شَبَش واہیر یاس۔

\* وَہ وَہ اِسپا مینواک ہوں۔

\* مَرَحبا غریبوں خیاں پھیرے ہوں۔

حرف تعجب (particle of astonishment) — جو شَئْءَا ہوں

تعجب پَشِیو ونہں کار۔

کووَو کووَو اُردیجہ ”اوہو“ ”آہا“ حرف چٹے ہوں سَد و شفا  
 ہائے جہ ساقہ ”اوہو“ ”ہیں“ ”نے وا“ ”ہگہ گہ“ چٹے ہوں تہ حرف  
 نے بڑ ہوں لفظ سینز مشک مثلاً:۔

\* اوہو تہ ہیرک آلو۔

\* ہیں جووک رجا سو مو دآ۔

\* نے وا ڈر گو آسے۔

\* ہگہ گہ سینٹ لاٹری کھتہ دآ۔

حرف نفرین (particle of disgust) :۔ جو چٹے ہوں جوں سینز

کر بلہ گتہ یا جوں اژھکہ گلیو ونہ گتہ۔

کووَو کووَو اُردیجہ ”نف“ ”تھو“ ”ور“ ”لعت“ حرف چٹے

ہوں سَد و شفا ہائے جہ ساقہ ”تھہ“ ”تھو“ ”لعت“ چٹے ہوں تہ حرف  
 نے بڑ ہوں لفظ سینز مشک مثلاً:۔

\* تھہ دتہ تہ چرکہ۔

\* تھو تہ جووک لعت ہنو۔

\* تھہ تہ گے تھوں کرؤ میٹ۔

حرف تنبیہ (particle of admonition) — جو شِئَا ہوں

جوں بچو نہ یا خبردار تھیو نہ کار۔

کوونو کوونو اُردو سچہ ”خبردار“ ”دیکھو“ وغیرہ حرف شِئَا ہوں  
سدو شِئَا باشے جہ گے سابقہ ”خبردار“ ”ہیئس تھے نو“ ”چکے نو“ ادا  
لفظ شِئَا ہوں شہ حرف ینے یز ہوں لفظہ سینو مشک مثلاً: — \* خبر  
دار دروٹ ینے کھڑے۔

\* ہیئس تھے نوو وویٹے یو جے۔

\* چکے نوو دوکھہ شِئَا۔

رنج و تاسف (particle of lamentation) — جو شِئَا ہوں

افسوسوں اظہار تھیو نہ گتہ۔

کوونو کوونو اُردو سچہ ”ہائے“ ”وائے“ ”افسوس“  
”حیف“ ”اف“ وغیرہ حرف شِئَا ہوں سدو شِئَا باشیہ لفظہ  
پھوٹوں ”افسوس“ ”وائے“ ”ہائے“ ”ہے ارمان“ وغیرہ شِئَا  
ہوں۔ مثلاً

افسوس سو جوانیئر مری گو۔

وائے چے موٹ کوونے ہتہ رٹی تھیو۔

**حرف قسم** (particle of asseveration) :- **شے** شچین

ہاں شوت تھیو ونہں کار۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”بخدا“ ”واللہ“ حرف شے ہوں سَدو  
شفا باشے جہ لآحقہ ”کن“ شے ہوں شہ حرف نیے نیڑ ہوں لفظ  
سینڑ مشک مثلاً

\* مآلے کن مؤس سیئے نیے دُشیم۔

\* خداے کن اش موٹ چنہ پھوٹہ ہوں۔

\* ٹکن مینڑ بے کھینے آلوس۔

**حرف خلاصہ کلام** (particle of conclusion) :- **کوونو کوونو**

اُردیجہ ”مختصر“ ”غرض“ حرف شے ہوں سَدو شفا باشے جہ  
لفظٹ پھوٹوں ”مؤخر“ ”کھڑی“ ”کھٹہ“ شے ہوں شہ حرف  
نیے نیڑ ہوں لفظ سینڑ مشک مثلاً :-  
\* مؤخر ہتے نیے آلہ۔

\* کھڑی پر شتے پاچھا مری گو۔

\* تس کھٹہ منے اش سو نیے ایڑ۔

**حرف ایجاب** (particle of affirmation) :- **کوونو کوونو**



اُردو میں ”ہاں جی“ ”اچھا“ ”ٹھیک“ حرف چٹے ہوں سدا و شفا  
 ہاٹے جہ لفظٹ پٹھوٹوں ”اوو“ ”او“ ”اوی“ ”آں“ ”ٹھیک“  
 ”بہتر“ چٹے ہوں ٹہ حرف نیے نڈ ہوں لفظ سینٹر مشک مثلاً:-  
 \* اوو مؤ گئے آلوں۔

\* اوو سو شفا ہوں۔

\* اوی میٹر بے کھیاں ہوں۔

حروف تاکید و تخصیص این ہاں اسم یا فعلے سینٹر شچین ہاں  
 مؤخوٹہ زور گئے خصوصیت پیدا تھیونیں کار۔ خینوں  
 تفصیل چکیات:-

حرف تخصیص (particle of identity or specification) :- کوونو

کوونو اُردو جہ ”ہی“ ”صرف“ ”محض“ ”فقط“ ”بس“ حرف  
 چٹے ہوں سدا و شفا ہاٹے جہ جملیج جہ کوونو گئے ”بس“ ”صرف“  
 ”محض“ وغیرہ یا ”نر“ لآقہ چٹے ہوں ٹہ لفظ سینٹر مشک بووی  
 مَرکب تھیو ہوں۔ مثلاً

\* بئے آلے توئی نے اُپھالو۔

\* یا خوداے چے توئی ٹے ڈنگ ہوں۔

\* بُئے کرؤم چے مووڑی لے پھت تھیے گئے دآ۔

\* صرف پھیر رجوونٹ لوو کہ ہنو۔

\* شا محض نیلہ ہوں۔

حرف تاکید (particle of emphasis or injunction) جُو : —

چُٹے ہوں موچے جہ زور ویوونہں کار۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”بالکل“ ”ہرگز“ ”ضرور“ حرف چُٹے  
ہوں سَد و شُئَا باشے جہ گئے جُمیلج مجہ کوونو گئے ”بالکل“ ”ہرگز“ گئے  
”ضرور“ چُٹے ہوں تہ حرف نے یو ہوں لفظ سینڑ مشک  
مثلاً: —

\* ملے بالکل نالیق نش۔

\* مو ہرگز جوں سینڑ نے مشیم۔

\* تھپہ پتوون سنگ ضرور ایڈ۔

حرف مفاجات (particle of suddenness) جُو چُٹے ہوں

جیک اچانک بلہ گئے۔

کوونو کوونو اُردیجہ ”اچانک“ ”دفعاً“ وغیرہ حرف  
چُٹے ہوں سَد و شُئَا باشے جہ جُمیلج مجہ کوونو گئے ”اچانک“

”بگدتن“ ”پھٹ“ ”ڈپ پھٹ“ شے ہوں تہ حرف نے نیہ  
ہوں لفطہ سینئر مشک مثلاً:-

\* میوں جا آچا نک ابے دتہ۔

\* سو اچھالہ گتہ بگدتن مؤ گے سدپیں اسلوس۔

\* بار بسکہ بلائو اٹشپ ڈپ پھٹ بیٹہ۔

چشمک حصہ

---

## نحو یا ترکیب کلام Syntax

علم نحو بلہ مؤجوں یا جملیووں دلوونیوں طریقے، لفظہ یو تھیونیں طریقے، پتوٹ پھوٹ بیونیں طریقے بر سینیوں معنے کھلیونیں طریقے چکیونہ گئے سنجونہ۔

### مُرکب یا کلام Speech

مُرکب یا کلام بلہ ایک چُٹہ جملہ۔ جو دلیکڑ ہوں دُ یا دُونجوں بسکے لفظہ یو پلے تہ۔ دُ اسمہ یو پلے تہ یا اسم گئے صفت یو پلے تہ یا اسم گئے فعل یو پلے تہ یا صفت گئے فعل یو پلے تہ۔  
مُرکب ہوں دُ قسموں۔ ۱۔ مُرکب تام ۲۔ مُرکب ناقص  
مُرکب تام بلہ سو جملہ کنیسیت پور مطلب آسے۔ مثلاً

\* نپلہ کچ کوونیٹ ہرے؟

\* شو دوئے لب بلہ۔

\* مینوں چھلہ سیا دا؟

\* تھوں شپیش بر ہوں وغیرہ۔

مُرکب ناقص یا غیر مفید بلہ سو موش یا کھولہ جملہ کنیسیت پور

مَطْلَب نے کھڑے تھے پُر جیک بے باقی مَوْجُوں اِنظارِ یجہ۔ مثلاً  
\* نپلہ کچ۔

\* شو دوئے۔

\* میوں پھلہ۔

\* تھوں شیش و غیرہ۔

مُرکب ناقص آئے ہوں لا قسموں۔ خاص خاص قسمہ ہاں:-

۱۔ مُرکب اضافی:- بلہ سو مُرکب یا کلام کنییے جہ اِضافت استعمال ہوئے کنییے جہ مُضاف گئے مُضاف الیہ آسین۔ مُضاف الیہ گئے مُضافیٹ آسے ہوں اکوں مجہ تعلق۔ جو تعلق پشائے ہیں اِضافت سے۔ فارسی باشجہ ران ہاں اِضافت سے حرکٹ کوور دو لفظوں موجہ (کسرہ یا زیر) ایے سینوں مشک تھیو۔ مثلاً کتاب شہا، اسپ برادر، لب جوئی وغیرہ۔ جے اِضافتینو دِشجہ اردو باشجہ عموماً کا، کی، کے شجے ہوں یعنی آپ کی کتاب۔ بھائی کے گھوڑے۔ ندی کا کنارہ وغیرہ۔

شُئَا باشے جہ شجے ہوں اِضافتینو دِشجہ لفظہ سینو پتوئوں لآحقہ  
”اوں“ ”اِستو“ ”او“ ”اوو“ ”اوو“ ”آ“ ”ای“ ”آو“ وغیرہ۔ شُئَا  
باشے جہ اِستو ہوں مُضاف الیہ چل تھے مُضاف پتووں۔ مثلاً میوں جہا،

تھوں اٹھپ۔ ”جھا“ گئے ”اٹھپ“ ہاں مُضاف تھ ”میوں“ گئے ”تھوں“  
ہاں مُضاف الیہ۔

إضافتے گئے آسین ہیں لا قسموں۔

الف۔ إضافة تملیکی :- کووؤوا یک مآ لک تھ مُئے مملوک آسے۔  
مثلاً تھوں دوئے۔ تھینز گاؤ۔ میوں اٹھپ۔ میئر کُناکہ وغیرہ۔

ب۔ إضافة تخصیصی :- کووؤو مُضاف الیہ سے مضائے جہ جیک  
خصوصیت پیدا تھیں۔ مثلاً سبقتیو کتاب۔ دَریئر اُد۔ تَریوں ششہ وغیرہ۔  
( إضافة تملیکی گئے إضافة تخصیصی جہ آ فرق ہوں کہ إضافة  
تملکیتے جہ آسے ہوں مُضاف الیہ انسان تھ سوس نیئر مضانج جیک  
نیے جیک رویوں ہت ویوونہ مگر إضافة تخصیصی جہ نیے آسے  
ہوں مُضاف الیہ انسان تھ سوس نیے نیئر مضانج ہت ویوونہ )

ج۔ إضافة ظرفی :- کووؤو مُضاف گئے مُضاف الیہ دووں جوں  
ایک ظرف تھ مُئے مَظروُف آسے۔ مثلاً جیلینز توُم۔ بغوں پُٹھ۔  
چیوں کھائہ وغیرہ۔ ”جیل“ ”باغ“ گئے ”کھائہ“ ہاں ظرف تھ ”توُم“  
”پُٹھ“ گئے ”چہ“ ہاں مَظروُف۔

د۔ **إِضَافَتِ تَوْضِیْحِ** :- کنسیسے جہ مضاف الیہ سے مضافیت و وضاحت

تھیں۔ مثلاً چیتوں موس۔ تتوں دیس وغیرہ۔ ”موس“ گئے ”دیس“ ہاں  
مضاف تہ ”چیے“ گئے ”تیتہ“ ہاں مضاف الیہ۔

ہ۔ **إِضَافَتِ بَیَانِ** :- کوئسے پشائے کہ مضاف بلہ ہوں مضاف الیہ

جوں۔ مثلاً کچولہ کالہ۔ پمالہ پھلہ۔ سووئے وجہ وغیرہ۔ ”کالہ“ ”پھلہ“ گئے  
”وجہ“ ہاں مضاف تہ ”کچولہ“ ”پمالہ“ گئے ”سووئے“ ہاں مضاف الیہ۔

و۔ **إِضَافَتِ تَوْصِیْفِ** :- کووؤ مضاف گئے مضاف الیہ جوں ایک

صفت تہ مئے موصوف آئے۔ مثلاً ہیوں کم زور۔ فیدوں کرؤم۔ بھینڑ  
تزامہ وغیرہ۔ ”کم زور“ ”فیدوں“ گئے ”بھینڑ“ ہاں صفت تہ ”ہیوں“  
”کرؤم“ گئے ”تزامہ“ ہاں موصوف۔

ز۔ **إِضَافَتِ تَشْبِیْهِ** :- کنسیسجہ مضاف الیہ سے تووئمہ مضافیت مشابہت

پشائے۔ مثلاً سووئے بال۔ سنگ مکھ، زہرپٹہ شنو وغیرہ۔ ”سووئے“ ”سنگ“  
گئے ”زہرپٹہ“ ہاں مشابہت تہ ”بال“ ”مکھ“ گئے ”شنو“ ہاں مضاف۔

ح۔ **إِضَافَتِ اسْتِعَارَہ** :- کووؤو استعارہ استعمال یڑ مثلاً ہیوں



گٹمیار۔ جونیوں بہار۔ ہیوں کٹہ۔ ہتوں چھڑ وغیرہ۔ ”گٹمیار“ ”بہار“  
 ”کٹہ“ گئے ”چھڑ“ ہاں استعار آئے۔

۲۔ مرکب توصیفی :- کوور صفت گئے موصوف یو بودر دلیتر۔ مثلاً  
 کوٹہ چھڑ۔ لچہ پیا لہ۔ موجدہ گاجہ۔ پھیر جہہ وغیرہ۔ ”چھڑ“ ”لچہ“  
 ”گاجہ“ ”پھیر“ ہاں صفت۔

۳۔ مرکب عطفی :- کوور معطوف گئے معطوف الیہ یو بوونے جہ  
 دلیتر۔ معطوف گئے معطوف الیہ تے آسے ہوں اکوں جہ تعلق۔ پٹکھ  
 لفظ بلہ معطوف الیہ تہ دٹکھ لفظ بلہ معطوف مثلاً تہ گئے مو، زمین  
 گئے آسمان، یون گئے تارے۔ ”زمین“ گئے ”یون“ ہاں معطوف الیہ  
 تہ ”آسمان“ گئے ”تارے“ ہاں معطوف۔ ”گئے“ ہوں عطف۔

۴۔ مرکب عددی :- کوور عدد گئے معدود یو پلے تہ دلیتر۔ دے  
 کلے۔ پونش کیتے۔ باے موز۔ دیکہ۔ دپونہ۔ چر پھاشہ۔ پے کٹہ۔  
 ”دے“ ”پونش“ ”باے“ ”د“ ”چر“ ”پے“ ہاں عدد تہ ”کلے“  
 ”کیتے“ ”موز“ ”دیکہ“ ”پونہ“ ”پھاشہ“ گئے ”کٹہ“ ہاں معدود۔

۵۔ مرکبِ اشاری :- کووئے جیکے وِ اِشارہ ہئ۔ مثلاً آ توم۔

انہ یب۔ نئے کتاب وغیرہ۔

۶۔ مرکبِ تاکید :- کئیے جہ تاکید گئے مَوکد یو بودر

آسین۔ مثلاً بٹہ کچ۔ جک گوش۔ کی جک وغیرہ۔ ”بٹہ“ گئے ”جک“  
ہاں تاکید تہ ”کچ“ ”گوش“ گئے ”کی“ ہاں مَوکد۔

۷۔ مرکبِ حالی :- کووئے فاعل یا مفعولِ حالت پشائے۔ مثلاً

بٹ ڈل بیوں۔ توم ڈر یو جوں۔ کچ کھر شچوں۔ ”بٹ“ ”توم“ گئے  
”کچ“ ہاں مفعولہ تہ ”ڈل بیوں“ ”ڈر یو جوں“ گئے ”کھر شچوں“ ہیں  
جینئز حالت۔

۸۔ تابع موضوع :- کئیے جہ ایک لفظ سینئر محاورے مطابق تہ

لفظ شچی آئے۔ مثلاً اوونہ یو جوونہ، لسجوونہ بسجوونہ، کھوونہ پیوونہ، بال  
بھال، موش کل وغیرہ۔

۹۔ تابع مہمل :- کئیے جہ لفظ سینئر مہمل یا بے معنی کلمہ شچی

آئے۔ مثلاً بے وے، شاوا، لچ وچ، لوئے وئے وغیرہ۔

## جملہ Sentence

جملہ لفظوں ادا ایک گڑبٹ رزین ہاں کووڑ پڑو کینٹ پوڑ  
 موش سمجھ ایڈ، ہو سو آسونہ لکھپلہ یا رزپلہ۔ چنچ دو چیز ضرور  
 آسین ہاں :-

۱۔ مُبتدا Subject :- کنیسوں بارتج جیک رزجے سو مُبتدا پلہ۔

۲۔ خبر Predicate :- مُبتداؤں بارتج رزجے کینٹ خبر رزین  
 ہاں۔ مثلاً

\* انشپ اُچھ۔

\* چنچس کرودو۔

”انشپ“ گے ”چنچ“ مُبتدا ہاں تہ ”پڑنہ“ گے ”کرودو“ خبر ہاں۔

جملینٹ آسین ہاں دو حصّے :-

۱۔ مُسند :- پلہ جملوں سو حصّہ کنیسچ جوں مُتعلق جیک رزجے۔

۲۔ مُستند الیہ :- پلہ جملوں سو حصّہ کنیسچ سیسوں ذکر آئے کنیسے

مُتعلق جیک رزجے۔ مثلاً

\* روگوٹس چوئے دیوں راتہ کھلو۔

اُنہ جملیج ”چوئے دیوں راتہ کھلو“ ہوں مُسند شے ”رؤ گولس“ ہوں  
مُسند الیہ۔

\* کاٹے پئی دیے ہاں۔

اُنہ جملیج پئی دیے ہاں“ ہوں مُسند شے ”کاٹے“ ہوں مُسند الیہ۔

\* کچ بآر انگور نش۔

اُنہ جملیج ”آنگور نش“ ہوں مُسند شے ”کچ بآر“ ہوں مُسند الیہ۔

\* سورِ چلِ پلہ۔

\* اُنہ جملیج ”چلِ پلہ“ ہوں مُسند شے ”سورِ“ ہوں مُسند الیہ۔

\* جٹھوال نیے آئے دآ؟

اُنہ جملیج ”نیے آئے دآ؟“ ہوں مُسند شے ”جٹھوال“ ہوں مُسند الیہ۔

ترکیبیوں لِحاظیجہ ہاں جملیٹ دو قسمہ :-

۱۔ مفرد جملہ simple sentence پلہ سو جملہ کنسیجہ ایک

مُسند گئے ایک مُسند الیہ آئے۔ مثلاً

\* جمال یازئے ہوں۔

\* صمد اژھکھ ہوں۔

\* انشپ اچنر ہوں۔

\* بال سوور ہوں۔

انہ جملیونج ”جمال“ ”صمد“ ”انشپ“ ”بال“ ہاں مُسند الیہ شہ  
 ”یازے ہوں“ ”اژھکھ ہوں“ ”اچنر ہوں“ ”سوور ہوں“ ہاں مُسند۔  
 ۲۔ مرکب جملہ compound sentence بلہ سو جملہ کنسیچہ

دو یا دوں جوں بسکے جملہ یو بووی آسین۔ مثلاً

\* تھوں بے نے کھیا شہ مونسے گئے نے کھوم۔

مرکب جملہ گئے آسے ہوں دو قسموں۔

۱۔ مرکب مُطلق Indefinite بلہ سو جملہ کنسیچہ دو جملہ یو

بووے اسی گئے الگ الگ معینے دین۔ مثلاً

\* ملے اچھالہ شہ مینر بے کھیا س۔

مرکب مُطلق جملہ یو چار قسموں آسین ہاں۔

الف۔ جمع ب۔ تردید ج۔ استدراکیہ د۔ معللہ

الف۔ جملہ جمع :- دو جملہ یو تھیونہیں کار چٹے ہوں یجوں مجہ

حرف عطف ”تہ“۔

\* سورِ چل بلہ شہ تہ بھرلہ۔

\* سیسینر ایے بے کھیو شہ واپس جس بلہ۔

ب۔ جملہ تردید :- جیسچ چٹے ہوں ”یا“ ”دآ“ حرف عطف \*

کووئے دو جملیوون معنیے چٹ تھیو ہوں۔

\* ٹس سٹق رستے یا نے رستے، موٹ جووک۔

\* سو سیو آسونہ یا اژھکھ، میوں سوئمہ ہوں۔

\* جو مو کچ آلہ دآٹہ موس جیٹ مڑو دیم بیل

ج۔ جملہ استدر اکیہ :- جیسچ دو موجه اکیھکیٹ مکھ شچین ہاں۔

ایک موٹ مٹہ مونے جوں پھرے آسے ہوں تہ جینونج مہ شے  
ہوں ”مگر“ ”البتہ“ مثلاً

\* ٹس سیٹ کچاک گے اے تھیت مگر سو ایلے نے ایز۔

\* سوس میوں کرؤم ضرور تھیو البتہ چھوتانو تھیو۔

د۔ جملہ معللہ :- جو جملوں ایک حصس پشآئے ہوں مٹہ جیسچ

ہونک مونجوں سبب۔ جیسچ شے ہوں ”کنیہ“ ”تہ“ ”لہذا“ ”آلج“  
جیسچ مہ۔ مثلاً

\* موس سیٹ لیلے اوونہ نے دیم ہوس کنیہ سوس پھیڑ لا رزے ہوں۔

\* سدے ما ایکھیے دین بیل آلج مو سلٹ نے گاس۔

\* اش ما اُجہ دیڑ لہذا گوجوں دروٹ نے کھرون۔

\* سو اسونج نے آلہ تہ موگے سینونج نے بوجیم۔

۲۔ مرکب مُلتَف complex بلہ سو جملہ کو در بٹھیے آئے۔ ایک جملہ آئے ہوں اصل تہ ایلکے جملہ آسین ہاں خیسٹ پلینجی تہ ید ڈنگ خینوں مشک نے تھین پور معینے نے کھرنے۔ مثلاً کو در منو جہ کشرٹ گو ایلہ سو واپس آلہ۔ ائہ جمیلج ”منو جہ واپس آلہ“ اصل جملہ ہوں تہ ”کو در کشرٹ گو ایلہ“ ذیلی جملہ یا تابع جملہ ہوں۔

معنیوں رویوں ہاں جملیٹ دو قسم :-

- ۱۔ خبریہ جملہ بلہ سو جملہ کنیسے جہ جیک خبر یا واقع آئے مثلاً ماں نے۔ بال جالہ۔ منو جہ گو وغیرہ۔
  - ۲۔ انشائیہ جملہ بلہ سو جملہ کنیسے جہ جیک حکم یا سوال یا تعجب یا دعا ادا مؤجیک آئے۔ مثلاً
    - \* جو پلو و نے کھہ۔
    - \* کو در مشہ بالیک ہوں۔
    - \* مینو کتاب کوونے پھیرا۔
    - \* بو خداے سے ابھیارونی وارنے کارے۔
- پمگہ جمیلج حکم ہوں، دُمگہ جمیلج تعجب ہوں، چیمگہ جمیلج سوال ہوں تہ چرمگہ جمیلج دعا ہوں۔

مُسندوں رُویوں آسے ہوں جُملہ دُ قسموں:-

۱۔ اِسمیہ جُملہ بِلہ سو جُملہ کنییسیہ مُسند یعنی خبر یا Predicate

گے مُسند اِلیہ یعنی مُبتدا Subject بیگئے اِسم آسین۔ مثلاً

\* دَیم مِشٹہ مَنوُجہ ہوں۔

اُنہ جُمیلِج ”دَیم“ گے ”مِشٹہ مَنوُجہ“ ہیں گے اِسمہ ہاں۔

\* توم سوُٹچہ ہیں۔

اُنہ جُمیلِج ”توم“ گے ”سوُٹچہ“ ہیں گے اِسمہ ہاں۔

\* ملے چُنہ ہیں۔

اُنہ جُمیلِج ”ملے“ گے ”چُنہ“ ہیں گے اِسمہ ہاں۔

اِسمیہ جُمیلیں اجزا ہاں حسب ذیل ہاں :-

۱۔ مُبتدا Subject بِلہ سو اِسم کنییسیہ وَر مُشہ اِسم مَنسوب ہئ۔

اچینے جُملیوونج ”دَیم“ ”توم“ گے ”ملے“ مُبتدا ہاں۔

۲۔ خبر Predicate بِلہ سو اِسم کوور مُبتدا وَر مَنسوب ہئ۔

اچینے جُملیوونج ”مِشٹہ مَنوُجہ“ ”سوُٹچہ“ گے ”چُنہ“ خبر ہاں۔

س۔ فعل ناقص Incomplete verb بِلہ کووَسے جِیگے کروم نے

پشآئے شہ جو گہ موش پور نے ہئ۔ مثلاً ہوں، ہاں، ہونس، آسے، اِسلہ،



بلہ وغیرہ۔

اچھینے جملیونج ۛ جے فاعل ہاں ۛ مفعول۔ جینونج ”ہوں“ ”ہیں“  
گئے ”ہیں“ فعل ناقص ہاں۔

اسمییہ جملیں برّ جیک مثالی چکیات:-

مبتدا	خبر	فعل ناقص
گاؤ	تھلہ	ہیں
کچ	نپلہ	ہوں
بال	شوکے	ہاں
دُت	چُرکے	آسے
مؤ	دُنگلہ	ہونس

۲۔ فعلیہ جملہ بلہ سو جملہ کنیسج مسند الیہ اسم فاعل آسے تہ مسند  
فعل آسے۔ برّ آسے ناقص فعلیتر وشجہ تام فعل۔ مثلاً  
\* بال سے نماز تھو۔

اٹھ فعلیہ جملیں اجزا ہاں حسب ذیل:-

۱۔ فاعل Subject بلہ مسند الیہ۔ جو جملیج ”بال“ فاعل ہوں۔

۲۔ مفعول Object بلہ مسند۔ جو جملیج ”نماز“ مفعول ہوں۔

۳۔ فعل تام Verb بلہ سو فعل کوور ناقص نیے آسے۔ کوور گہ

جُمْلہ مکمل ہو۔ جو جُمْلیج ”تھو“ فعل تام ہوں  
 فعلیہ جُمْلیں بڑ جیک مثالی چکیات :-

فعل تام	مفعول	فاعل
کھیو	بے	سولس
آو	کتاَب	مالس
ہریو	گاڑی	حمید سے
چھنیو	توم	منو جس
دو	پرک	انشپ سے

اسمیہ جُمْلہ گئے فعلیہ جُمْلہ سخون تھیو ونیوں طریقہ آ ہوں  
 کہ اگر جُمْلیج فعل ناقص ہوں تہ جُمْلہ اسمیہ ہوں۔ نیے اگر جُمْلیج  
 فعل تام ہوں تہ جُمْلہ فعلیہ ہوں۔

### ترکیب نحوی

کوور گئے جُمْلیں لفظ گئے حصاے ہر ہر تھیے جینونج مجہ ہوئک  
 تعلق پشیو ونیٹ رزین ہاں ترکیب نحوی۔  
 جُمْلیں لفظوول ترتیب

شُئَا باشیجہ جُمْلوں ترتیب سووڑی ہوں کوور اُردو یا پنجبیا جہ  
 ہوں یعنی فاعل، مفعول، فعل یا مبتدا، خبر، فعل۔ جینٹ ران بیس

subject, object and verb (SOV) جیسے برعکس کثرتاً  
 جملیجہ ہوں ترتیب فاعل، فعل، مفعول۔ جیٹ ران بیس  
 subject, verb and object (SVO) مثلاً: —

ترتیب	جملہ	باش
SOV	حمید سے گاڑی ہریو	شفا
SOV	حمید نے گاڑی لی	اردو
SVO	حمید نے گاڑی	کثرتاً

کوئی گئے باشی لفظوں ترتیب جیک ڈم مؤجوں خاص مطلبے  
 کچ زور دیو نہیں کار اورتھے پیرتھے نیو ہیں۔ جو نیو ہوں لا ڈم  
 شاعر مگر جیک ڈم نیو ہوں ثرجہ گئے۔ شفا باشی جہ گئے جیک  
 ڈم ادات نیو ہوں مگر سیسچ نیو ہوں باشوں ہنیادی کر نوج  
 فرق۔

## مصنف کی دوسری تصانیف

۱۔ ”ریشی نامہ ملا بہاؤ الدین مٹو“۔ یہ شیخ نور الدین نورانی<sup>۲</sup> کی منظوم فارسی سوانح حیات ہے جو ریشی ناموں میں اپنا ایک مقام رکھتی ہے اور اپنے زمانے کے تاریخی حقائق اور کشمیری تہذیب و تمدن کا ایک خوب صورت مرقع ہے۔ یہ نہ صرف ایک مستند سوانح ہے بلکہ اس زمانے میں کشمیر میں معرض وجود میں آنے والی فارسی شاعری کا بھی ایک عمدہ نمونہ ہے۔ مصنف نے اسے اردو زبان و ادب کے پروفیسر محمد اسد اللہ وانی کے اشتراک سے جموں کشمیر کلچرل اکیڈمی کی فرمائش پر ۱۹۷۷ء میں لکھا تھا جسے اکیڈمی نے ۱۹۸۲ء میں زیور طبع سے آراستہ کیا۔ اس میں نہ صرف ملا بہاؤ الدین کے ریشی نامے کے کئی قدیم نسخوں کی بنیاد پر مبنی صحت متن کے ساتھ تدوین کی گئی ہے بلکہ ایک طویل مقدمے میں ریشی ناموں کی روایت اور شیخ العالم کے حالات زندگی اور ان سے منسوب مختلف اقوال و حکایات کا تنقیدی جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

۲۔ ”شنا زبان، رسم الخط اور صوتی نظام“۔ اس مختصر سے کتابچے کو مصنف نے ۱۹۷۹ء میں کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ فارسی میں تدریس سے وابستگی کے دوران لکھا تھا جو ساہا سال تک معرض التوا میں رہنے کے بعد آخر ۲۰۱۳ء میں جموں کشمیر کلچرل اکیڈمی کی وساطت سے شائع ہوا۔ اس میں شنا زبان

کی صوتیات سے بحث کے علاوہ اس زبان کا ایک رسم الخط وضع کیا گیا ہے۔ اس رسم الخط کو کچھ معمولی ترامیم کے ساتھ جموں کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن نے شفا زبان کی درسی کتابوں کے لئے منتخب کر کے شفا زبان کو نصاب میں شامل کر لیا ہے۔

۳۔ ”شفا محاورے گئے مثلاً“۔ یہ کتاب شفا زبان کے محاوروں، کہاوتوں اور ضرب الامثال کا مجموعہ ہے جس کی تدوین کا کام مصنف نے کوئی چالیس پینتالیس برس پہلے ہاتھ میں لیا تھا۔ پھر پیشہ ورانہ مصروفیات کی وجہ سے معرض التوا میں رہنے کے بعد آخر کار یہ کتاب ۲۰۱۶ء میں طباعت کے مرحلے پر پہنچی۔ شفا زبان کے لوگ ورثے کے تعلق سے یہ ایک گراں قدر کام ہے۔

۴۔ ”سخن ہائے آشنا“ یہ مصنف کا پہلا اردو شعری مجموعہ ہے جو ۲۰۱۷ء میں شائع ہوا۔ اس میں غزلیات، رباعیات اور نثری نظمیں شامل ہیں۔ اس میں ان کے زمانہ طالب علمی سے لے کر حال تک کا کلام شامل ہے۔

۵۔ ”پُشوں باغ“۔ یہ شیخ سعدی شیرازی کے مشہور زمانہ فارسی شاہکار ”گلستان“ کا شفا ترجمہ ہے جو ۲۰۱۸ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوا۔ اسے مصنف نے جناب محمد نیاز مپنو کے اشتراک سے پایہ تکمیل کو پہنچایا ہے۔ گلستان کا ترجمہ دنیا کی کتنی ہی زبانوں میں ہو چکا ہے۔ حکمت و دانائی سے

بھرے ہوئے اس شاہکار کا ترجمہ کتنا مشکل اور پُر پیچ و خم ہے اس کا صحیح اندازہ وہی کر سکتے ہیں جنہوں نے اس میخانے سے جُرمہ کشی کی ہو۔

۶۔ ”سیرت رسول اکرم“ یہ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی اسی نام کی اردو کتاب کا شنا ترجمہ ہے جو تکمیل کے مراحل سے گزر رہا ہے اور انشاء اللہ جلد ہی طباعت و اشاعت کے مراحل طے کرنے والا ہے۔

۷۔ ”پیڑ لومے تھیے“ یہ مصنف کا شنا زبان کا مجموعہ کلام ہے جو کچھ عرصے سے زیر ترتیب ہے اور عنقریب منظر عام پر آنے والا ہے۔ اس میں ان کی غزلیات اور رباعیوں کے علاوہ آزاد نظمیں اور نثری نظمیں بھی شامل ہیں۔

۸۔ ”سورِ چل پیڑ“ یہ مصنف کے شنا زبان میں افسانوں کا مجموعہ ہے جو کچھ عرصے سے زیر ترتیب ہے اور جلد ہی شائع ہونے والا ہے۔ مصنف نے دوران طالب علمی ہی اردو میں افسانے لکھنا شروع کئے جن میں سے کچھ ایک ادبی رسالوں میں شائع بھی ہوئے مگر جلد ہی انہوں نے خود کو صرف شعر و شاعری تک ہی محدود کر لیا۔ شنا زبان میں افسانے لکھنے کی روایت ڈالنے میں یہ مجموعہ ایک سنگ میل ہوگا۔



مسعود الحسن ساموں کا قلمی نام مسعود ساموں ہے۔ وہ ریاست جموں و کشمیر کے دور، افتادہ اور پسماندہ سرحدی علاقہ وادی گریز کے گاؤ بڈون کے معزز ساموں خاندان کے سربر آوردہ عالم، عوامی رہنما اور صاحبِ طریقت بزرگ محترم محمد انور ساموں مرحوم و مغفور کے گھر میں ۲۸ فروری ۱۹۵۲ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے اپنے والد سے ہائی سکول داور گریز میں حاصل کی اور یہیں سے ۱۹۶۵ء میں میٹرکولیشن کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۶۶ء میں انہوں نے کچھ عرصہ کے لیے ریاستی محکمہ تعلیم میں مدرس کی حیثیت سے اپنی ملازمت کا آغاز کیا لیکن اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے اشتیاق نے انہیں ۱۹۶۸ء میں ترک ملازمت پر مجبور کیا۔ چنانچہ ۱۹۷۲ء میں انہوں نے گورنمنٹ سری پرتاپ کالج سری نگر سے بی۔ اے اور ۱۹۷۴ء میں کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ فارسی سے ایم۔ اے کی ڈگریاں حاصل کیں اور پھر کچھ عرصہ بعد یونیورسٹی کے اسی شعبہ میں دو سال تک فارسی پڑھاتے رہے۔ ایم۔ اے فارسی کے امتحان میں اول آنے پر کشمیر یونیورسٹی نے انہیں غنی گولڈ میڈل سے نوازا۔ ۱۹۷۶ء میں انہوں نے ایم۔ اے اردو کا امتحان بھی کشمیر یونیورسٹی سے ہی پاس کیا اور اول آئے۔

۱۹۷۷ء میں انہوں نے کشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس جوائن کر کے ۲۰۰۹ء تک متعدد انتظامی مناصب پر بڑی ذمہ داری، تنہی اور خوش اسلوبی سے اپنے فرائض انجام دیے۔ وہ ڈپٹی رجسٹرار، گریڈ چارل یونیورسٹی، ڈپٹی کمشنر پلوامہ، ناظم تعلیمات کشمیر، ایکسٹرنل کمشنر، ریونیو کمشنر اور ڈویژنل کمشنر کشمیر جیسے اہم عہدوں پر فائز رہے۔ ۲۰۰۹ء میں وظیفہ یاب ہونے کے بعد انہیں پانچ سال کے لیے جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کا ممبر مقرر کیا گیا جس کی معیاد ۲۰۱۳ء میں ختم ہوئی۔

جناب مسعود ساموں کے والد بزرگوار اگرچہ ایک مدرس تھے مگر اپنے علاقے میں ان کی حیثیت ایک رہنما اور سرپرست کی سی تھی۔ ان کے مذہبی، روحانی، علمی، ادبی، سیاسی اور سماجی مقام اور مرتبے کا ہر فرد و بشر قائل ہے۔ وادی گریز کے عوام نے ان سے یکساں فیض پایا اور یہ ان کی ہی تعلیم و تربیت اور دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ مسعود ساموں ایک ادیب، شاعر اور اعلیٰ منتظم کے طور پر ابھرے۔ انہوں نے جہاں ریاستی انتظامیہ میں اپنی خداداد صلاحیتوں کی بدولت اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا وہاں انہوں نے ایک شاعر اور ادیب کی حیثیت سے بھی اپنی شناخت قائم کی۔ مصروف ملازمت کی اہم ذمہ داریوں سے وہ گاہے ماہے کچھ لمحے نکال کر اپنے اس ادبی شوق کی مسلسل آبیاری کرتے رہے جو کالج کے دنوں میں ہی انکے منہ کو لگ گیا تھا۔

مسعود ساموں کی مادری زبان شنا ہے اس لیے وہ اس کی ترقی و ترویج کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں۔ شاعری اور لسانیات سے ان کو گہرا شغف ہے۔ وہ اردو اور شنا میں بڑے ہی عمدہ اور فن کارانہ انداز میں انتہائی فکر انگیز اور معنی آفرین شعر کہتے ہیں۔ رباعی کہنے میں انہیں خاص ملکہ حاصل ہے۔ اردو میں ان کا شعری مجموعہ عنقریب شائع ہو کر منظر عام پر آنے والا ہے۔